New Era Magazine
کبھی روگ نہ لگانا
پیار کا
از قلم ملیحہ چودھری
NEW ERA MAGAZINE
غزل گرافکس
Crearion
VINTAGE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کبھی روگ نہ لگانا پیار کا

از ملیحہ چودھری

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

عالیان ملک شاہ!!!!!!____

جو اپنے بڑے بھائیوں سے بلکل مختلف مزاج میں بھی اور سخشیت میں بھی۔۔

چھ فٹ چار انچ لمبا قد خوبصورت سے آنکھیں کھڑی ناک والا شرارتی سا شہزادہ۔۔

اُسّے جو بھی ملتا سب کو اپنے ہی رنگ میں ملا لیتا۔۔۔۔۔

صرف تین شse خص کے علاوہ۔۔

دونوں اُسکے بڑے بھائی۔۔

جنسے اُسکی کبھی بنی ہی نہیں۔۔۔

اور تیسری اُسکی ماما جو ہمیشہ اُسّے مائشا سے الگ رہنے کے لیکچر دیتی رہتی۔۔۔۔

وہ جب بھی سال کی ہالیڈے میں اپنا ٹائم سپند کرنے انڈیا آتا۔۔۔

مائشا کے لیے ڈھیر سارے گفٹ لاتا۔۔۔

مائشا اُسّے منا بھی کرتی۔۔

تو اسکو یہ بول کر ٹال دیتا۔۔۔

مایو تم مجھے اس گھر میں سب سے زیادہ پیاری ہو۔۔۔۔

میں تمہیں بتا نہیں سکتا۔۔۔

میں تمہیں دیکھنے کے لیے ہالیڈے کا کتنا بے صبری سے انتظار کرتا ہوں۔۔۔۔

یہ بس میں ہی جانتا ہوں۔۔۔

عالیان ملک شاہ آنکھوں میں ایک الگ ہی چمک لیے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجھائے

ہمیشہ مائشا کو یہیں بولتا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور میں بھی۔۔۔۔

مائشا بھی خوش ہوتے ہوئے بولتی۔۔۔۔۔

آپکو پتہ ہے۔۔۔۔

مائشا جب میں تمہیں ہنستا ہوا دیکھتا ہوں نہ مجھے تمہیں دیکھ کر بہت سکون ملتا ہے۔۔۔

عالیان مائشا کو محبّت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے ہمیشہ بولتا۔۔۔

اور تم ہستی ہوئی خوبصورت بھی بہت لگتی ہو۔۔۔

ہمیشہ ہستی راہ کرو۔۔۔۔

عالیان مائشا ساتھ بتائے ہووے چھوٹے چھوٹے حسین پلوں کی یاد کر رہا تھا۔۔۔

جب اُسے اُسکے موبائل کی رنگ ٹون نے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

کون ہے؟؟؟

عالیان کو اپنے یادوں میں دخل اندازِ ذرا بھی پسند نہیں آئی۔۔

اسلئے وہ اپنی رائیٹنگ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے بیزاری سے بڑبڑایا۔۔۔۔

سامنے نور کالنگ لکھا ہوا دیکھ کر عالیان کے ہونٹوں پر سے ایک پل میں ساری بیزاری

اُڑن چھو ہو گئی۔۔

نور ضرور حویلی میں ہو گی۔۔۔

اسلئے ہی تو فون کیا ہے۔۔۔۔

ضرور مائشا یا پھر دادو نے فون کرنے کو کہا؟

عالیان خود سے بڑبڑاتے ہووے نور کی کال اٹینڈ کی۔۔۔۔

السلام و علیکم !!

دادو

عالیان چہکتے ہوئے بولا !!!

دوسری طرف سے رونے کی آواز سن کر وہ پریشانی سے کھڑے ہوتے ہووے بولا۔۔

دادو آپ رو کیوں رہی ہے ؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیاہوا؟؟؟

کچھ تو بولیے۔۔۔۔۔

دادو پلززز.....

میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے نہ جانے کیا بولا گیا۔۔

عالیان کے ہاتھ سے موبائل گرتے ہوئے بچا۔۔

دادو۔۔۔۔

یہ یہ آپ کیا بول رہی ہے؟؟؟

کب اور کیسے لگی مایو کو چوٹ؟؟؟

عالیان ملک شاہ جو کسی بھی حالات میں کبھی نہیں گھبراتا تھا۔۔۔۔

آج وہی عالیان شاہ ایک چھوٹی سی لڑکی کی چوٹ کا سنکر رونے لگا۔۔۔

وہ روتا بھی کیوں نہ؟؟

آخر وہ بھی انسان تھا!!

اور پھر تھی بھی تو وہ چھوٹی سی لڑکی اُسکی محبّت۔۔۔۔

عالیان کچھ وقفے بعد خود کو سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔

دوسری طرف دادو نے ایسا کیا کہا تھا؟

اور آپ مجھے اب بتا رہی ہے۔۔۔۔

عالیان کو مایو کی چوٹ کا چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد پتہ چلنے پر غصّہ ہی تو اس

گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیان اپنا غصّہ کنڑول کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

دادو آپ فقر مت کرے۔۔

ہماری مایو کو کچھّ نہیں ہو گا۔۔

اور میں بھی ابھی پہلی فلائیٹ سے آنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔

عالیان نے یہ بول کر کال کاٹ کر لپٹوپ کھول کر آنلائن انڈیا کی ٹکٹ کرانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

لیکن افسوس۔۔۔

دس منٹ دماغ خفانے کے بعد بھی۔۔۔۔

انڈیا کی کوئی بھی ایمر جنسی ٹکٹ نہیں ملی تھی؟؟

یااللہ!!!........

عالیان نے آنکھوں میں آنسو لیے چلاتے ہوئے اللہ کو یاد کیا۔۔۔۔

اور یہ سچ بھی ہے۔۔۔۔۔

جب انسان کے پاس کوئی راستہ نہیں بچتا۔۔۔۔

تو اُسّے صرف ایک یاد آتا ہے۔۔۔

اور وہ ہے۔۔۔

سارے جہاں کا مالک ہر چیز پر قادر صرف ایک ہی ہے۔۔

اور وہ ہے۔۔

اللہ!!!

اللہ کو یاد کر لو۔۔۔

تم اسکو ایک بار یاد کرو گے۔۔

وہ تمہیں دس دفاع یاد کریگا۔۔

بے شک وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔۔۔

وہ اپنے بندوں سے ستّر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالیان ملک شاہ کو اللہ کا نام لیتے ہی ایک سکون سا پورے وجود میں ٹھہرتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

اُسنے جلدی سے اپنے آنسو پوچھے اور نور کے فون پر کال ملائی۔۔۔۔۔

کچھ وقفے میں دوسری طرف سے کال اٹھالی گئی۔۔۔

ہیلو!!

السلام وعلیکم!!!

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور میں عالیان بول رہا ہوں۔۔۔

دوسری طرف سے سلام کا جواب ملنے کے بعد عالیان بولا۔۔۔۔

نور دادو کو فون دو۔۔۔۔

دوسری طرف سے نہ جانے کیا کہا گیا۔۔۔

عالیان بولا۔۔

اچّھا!!!

تو تم دادو کو بتا دینا کی میری ٹکٹ نہیں ہوئی۔۔۔۔

لیکن میں جلد ہی آنے کی کوشش ضرور کرونگا۔۔۔۔

اور ہاں۔۔۔

نور مجھے وقفے وقفے پر مایو کے بارے میں بتاتی رہنا۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے جواب ملنے کے بعد عالیان بولا دادو کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اللہ حافظ

NEW ERA MAGAZINE .com

یہ بول کر عالیان نے کال کات دی اور وجو کرنے کے لیے باتھرُوم میں چلا گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ وجو کر کے باتھرُوم سے نکلا۔۔۔

دو رکعت نماز نفل پڑھنے کے لیے جائے نماز بچھائی۔۔۔

نماز کی نیت باندھ کر بارگاہ الٰہی کے آگے سجدے کرنے کے لیے جھک گیا۔۔

بے شک اللہ ہی ہے۔۔۔

جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔۔۔

****

نور دادو کی بات عالیان سے کرانے کے بعد اپنے بابا پر کال ملانے کے لیے دادو کے روم کے ٹیرس پر آئی تھی۔۔۔

وہ کچھ سوچتی ہوئی بابا کو کال ملانے لگی

لیکن دوسری طرف سے کوئی کال اٹینڈ ہی نہیں کر رہا تھا۔۔۔

نور اپنے بابا کے موبائل پر بار بار کال ملاتی رہی۔۔۔

لیکن کوئی بھی اٹھانے کی زحمت نہیں کر رہا تھا۔۔۔

نور خود سے بڑبڑاتی ہوئی بولی۔۔۔

بابا پلیز کال اٹھائے نہ۔۔۔۔

نور کو کال ملاتے ہوئے دس منٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

لیکن سب بے سود۔۔۔۔

وہ ابھی دوبارہ کال ملانے لگی تھی۔۔۔

جب اس کے موبائل پر عالیان کی کال آنے لگی۔۔۔۔

عالیان بھائی !!!

نور نے بڑبڑاتے ہووے کال اٹینڈ کی۔۔۔۔۔

ہیلو!!!

وعلیکم السلام !!!

نور نے عالیان کی سلام کا جواب دیا۔۔۔۔۔

دوسری سائڈ سے شائد وہ دادو کا پوچھ رہا تھا۔۔

جس پر نور نے ٹیرس پر سے روم کے اندر جھانکتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

دادو ابھی نماز پڑھ رہی ہے۔۔۔

آپ مجھے بتا دیجئے۔۔۔

میں دادو کو بتا دونگی۔۔۔۔

نور عالیان سے بولی۔۔۔۔

جب عالیان نے نور کو بتادیا۔۔۔

تو نور بولی۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں بتادونگی۔۔۔

اوک !!!

میں مایو کے ہسپتال سے آنے تک حویلی میں ہی ہوں۔۔۔

میں وقفے وقفے پر آپ سے رابطہ کرتی رہونگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

نور نے عالیان سے اللہ حافظ بولتے ہوئے فون کان سے ہٹایا۔۔۔

اور دادو کو عالیان کی کال کا بتانے کے لیے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

****

ایک بار فر آپریشن روم کا دروازہ کھلا۔۔۔۔

ابکی بار روم سے نکلنے والے شخص ڈاکٹر سیرفان تھے۔۔۔۔

شاہزیب دروازے کے کھلتے ہی ایکدم کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

شہزین جو کیسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔

شاہزیب کو یوں کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یوں ایکدم کھڑے ہونے کی وجہ؟؟

شہزین شاہین سے بولا۔۔۔

بھائی وہ...

شاہزیب ابھی بول ہی رہا تھا۔۔۔۔

جب ڈاکٹر صرفان آپریشن روم سے نکلتا ہوا دکھائی دیا۔۔۔

شاہزیب بات کو بیچ میں چھوڑتے ہوئے صرفان کی طرف لپکا

شیری!!

یار اب کیسی ہے مایو؟؟؟

شاہزیب پریشان ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

ڈاکٹر صرفان بولے۔۔۔۔

شاہو!!

ابھی تمہاری کجن کی حالت بہت کریٹیکل ہے۔۔۔

ہم نے سوچا تھا۔۔۔

چوبیس گھنٹے میں تمہاری کجن کو ہوس آجائے گا۔۔۔۔

لیکن نہیں!!!

ہم کوشش کر رہے ہیں۔۔۔

لیکن اسے ہوس کیوں نہیں آرہا ہے؟؟

شہزین نے صرفان سے پریشان ہوتے ہووے پوچھا۔۔۔

بھائی اُسکے سر میں بہت گہری چوٹ لگی ہے۔۔۔

ہم کوشش کر رہے ہیں۔۔۔

لیکن ہماری ہر کوشش بے سود جا رہی ہے۔۔۔

اب انکے پاس صرف چار گھنٹے باقی ہے۔۔۔

اگر ان چار گھنٹوں میں ہوس آتا ہے۔۔۔۔

تو ٹھیک !!!

نہیں تو پھر ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔

ابھی تو فلحال انکو بلڈ کی شدید ضرورت ہے۔۔۔۔

کیونکہ۔۔۔

انکا بلڈ کافی بہ گیا ہے۔۔۔۔

ہسپتال بلڈ بینک میں تو انکے بلڈ گروپ سے ملتا ہوا بلڈ موجود نہیں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہو!!

اب تمہیں ہی باہر سے انتظام کرنا ہوگا۔۔۔۔۔

رپورٹس تو تمہیں مل ہی گئی ہو گی۔۔۔

صرفان شاہزیب کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں!!

رپورٹ تو مل گئی ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے شاہزیب کچھ جواب دیتا۔۔۔

شہزین نے صرفان کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

شیری!!!

کب تک چاہیے رپورٹس؟؟؟.

شاہزیب صرفان کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے پوچھا۔

دو گھنٹے میں۔۔۔۔

ٹھیک ہے!!

میں کرتا ہوں انتظام بلڈ کا۔۔۔۔۔۔

اوکے!!!!

جلد سے جلد کرنا

ڈاکٹر صرفان یہ بول کر وہاں سے چلے گئے۔۔۔۔شاہزیب۔۔۔۔

بھائی !!

اب کیا ہوگا؟؟؟..

صرف دو گھنٹے ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہمارے پاس۔۔۔

بابا بھی گھر پر چلے گئے ہے۔۔۔۔۔۔

شاہزیب پریشان ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہزین چلاتے ہوئے بولا....

لیکن کیوں؟؟

شاہزیب جو پریشان سے کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔

اپنے بڑے بھائی کو اس طرح چلاتے ہووے دیکھا جو کی اُسکی شخصیت کے بر خلاف تھا

۔۔۔

حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھائی آپ ایسے کیوں چلائے؟؟؟

شہزین بولا میں اسلئے چلایا ہوں۔۔۔

کی بابا اپنی پیاری سی بھٹیزی کو ایسے اس حال میں کیسے چھوڑ کر جا سکتے ہیں؟؟؟

بھائی !!!

بابا چھوڑ کر نہیں گئے ہیں۔۔۔

بلکہ ان کو میں نے بھیجا ہے۔۔۔

کیونکہ

بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔

انکا سگر کافی بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

اسلئے میں انکا سگر ٹیسٹ کرواکر واپس بھیج دیا ہے۔۔۔

شاہزیب نے اپنے بڑے بھی شہزین کو بتایا۔۔۔

شہزین نے اچّھا بول کر بات ہی ختم کر دی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

تم پریشان میں ہو۔۔۔

ہ انتظام ہو جائے گا۔۔۔۔۔

شہزین شاہین کو تسلّی دیتے ہوئے بولا۔۔۔

ابھی تم نے ہے کہ تھا

بھائی پریشان مت ہو انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

اوراب تم ہی پریشان ہو۔۔۔

شہزین کچھّ دیر پہلے کی بات جو شاہزیب نے شہزین کو کہیں تھی اُسکی دوہراتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں بھائی!!

آپ ٹھیک بول رہے ہیں۔۔

ویسے تو بھائی ہمیں اس منحوس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

لیکن ہمیں نہ چاہتے ہوئے بھی اُسکے لیے بلڈ کا انتظام کرنا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شاہزیب منحوس پر جور دیتے ہوئے نفرت سے بولا۔۔۔ہاں تم ٹھیک بول رہے ہو۔۔۔

شہزین نے شاہزیب کی ہاں میں ہاں ملاتے ہووے جواب دیا۔۔۔۔

نہیں تو ماما کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

شہزین بولا۔۔۔

چھوڑو ان باتوں کو۔۔

شہزین جھنجھلائے ہوئے انداز میں بولا۔۔۔

میں کرتا ہوں کسی سے بات۔۔

شہزین اپنی پاکٹ سے موبائل نکالتے ہووے کسی کا نمبر ملنے لگا۔۔۔۔

ابھی وہ نمبر ملا ہی رہا تھا جب شاہزیب نے شہزین سے پوچھا۔

بھائی!!!!!

اس منحوس کا بلڈ گروپ کیا ہے؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

O negetive

شہزین نے فون کان سے لگاتے ہووے بتایا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے!!!

بھائی۔۔۔۔

میں کرتا ہوں کسی بلڈ بینک سے رابطہ

شاہزیب یہ بول کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

اِن دونوں کی گفتگو کسی تیسرے شخص نے بھی بہت غور سے سنی تھی

اور ان کی بات سننے کے بعد اسے اُن کی سوچ پر بہت افسوس ہوا۔۔۔

یہ دنیا کیسے کیسے بے رحم لوگوں سے بھری پڑی ہیں۔۔۔

وہ شخص بڑبڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

منہال جب یاسمین (منہال کی سیکرٹری) کے بتائے ہوئے ہاسپٹل گیا۔

وہاں جا کر اُسنے ہسپتال کی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کی۔۔۔

پھر چہرے پر ماسک لگایا سر پر کیپ پہنا اور گلاسز لگا کر گاڑی سے باہر نکلا۔۔۔

اور اپنے قدم ہسپتال کے اندر بڑھا دیے۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ ہسپتال کے اندر جا ہی راہ تھا۔۔۔۔

جب اُسکی نظر ہسپتال کے نام پلیٹ پر پڑی۔۔۔۔

اُسنے نے جب ہسپتال نام پڑھا تو حیران رہ گیا۔۔۔۔۔

(JRSH)

جہانگیر راجپوت سرجن ہسپتال

یہ تو جہانگیر (صرفان کے بابا) انکل کا ہسپتال ہے۔۔۔

منہال خود سے بڑبڑاتے ہوئے اندر کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

منہال نے ہسپتال کے اندر جا کر ایا سمین کو فون لگایا۔۔۔

کچھ دیر بعد یا سمین نے کال پک کر لی تھی۔۔۔

ہیلو!!!

منہال اپنی بھری مغرور آواز میں بولا۔۔۔

یا سمین روم نمبر کیا ہے؟؟؟

دوسری طرف سے یاسمین بولی۔۔

Sir

روم نمبر 261 سیکنڈ فلور ہے۔۔۔

اوک !!

منہال نے یہ بول کر کال ڈسکنکٹ کر دی۔۔۔

اور روم نمبر 261 کی طرف چل دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ روم کو ڈھونڈتا ہوا جا رہا تھا۔۔۔

جب اسے کسی کی آپس میں بات کرتے ہوئے آواز آئی۔۔۔۔

وہ انکی باتیں ان سنی کرتے ہوئے وہاں سے جانے لگا۔۔۔

لیکن اُسکا دل ہی نہیں کر رہا تھا۔۔

کہ وہ انکی باتیں نظر انداز کریں۔۔۔۔۔

اُسنے اپنے دل کی سنتے ہووے وہیں پر کھڑا ہو کر انکی باتیں سن نے لگا۔۔۔۔۔

جو باتیں اُس نے سنی۔۔۔

اُن باتوں کو سن کر اسے بہت افسوس ہوا۔۔۔۔

وہ سوچنے لگا کی دنیا اتنے بھی بے رحم ہوتی ہے۔۔۔

منہال یہ سوچ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

منہال نے پہلے ڈائریکٹر کی وائف کی خیریت دریافت کی۔۔۔۔

پھر وہ صرفان سے ملنے اُس کے روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

صرفان منہال کا بچپن کا بیسٹ فرینڈ تھا۔۔۔۔

جب وہ ڈاکٹرن کے روم میں گیا۔۔۔ تو صرفان کسی سے بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

جس سے صرفان بات کر رہے تھے۔۔۔۔

اُسکی پیٹھ دروازے کی طرف تھی۔۔۔۔ صرفان نے جب منہال کو دیکھا تو خوشی اور

محبّت سے اسک آنکھیں چمک اٹھی۔۔۔

صرفان شاہزیب کی ذات کو ایکدم فراموش کرتے ہوئے منہال کی پاس گیا۔۔۔۔۔

O ho....

آج تو بڑے بڑے لوگ اس غریب خانے میں آئے ہیں۔۔۔۔

بھئی !!!

ہمیں تو مٹھائی شیٹھای باٹنی چاہیے۔۔۔

صرفان منہال کو چھیڑتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔

ہو گیا !!

منہال ایک دم سنجیدہ انداز اپناتے ہوئے بولا۔۔۔

صرفان ڈھیٹ پن کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا نہیں !!!

تو پھر تم شروع کرو۔۔۔۔

اور میں جا رہا ہوں۔۔۔

منہال صرفان کو دھمکی دیتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں یہ صحیح ہے۔۔۔۔۔

تم سے تھوڑا سا بھی مذاق کرو تو تم دھمکی اور اتر آتے ہو۔۔۔۔

صرفان منہ پھلاتا ہوا بولا۔۔۔

منہال کو اس کے ایسے منہ پھلانے پر بہت ہنسی آئی جسے بروقت وہ روک گیا تھا۔۔۔

اور اپنے وہی سنجیدہ اور سڑو سا انداز اپناتے ہووے بولا۔۔۔۔

ہاں!!

تو تم کرتے ہی کیوں ہو ایسے مذاق؟؟؟

جس پر مجھے تمہیں دھمکی دینی پڑے۔۔۔۔

تو تم مجھ سے اتنے دنوں میں ملتے ہی کیوں ہو۔۔

صرفان نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

ہاں تو!!

تم کون سا میری محبوبہ ہو؟؟

منہال اُسکے گلے لگتے ہووے لفظ بہ لفظ چباتے ہووے بولا۔۔۔

نہیں میں تمہاری محبوبہ تو نہیں!!!

لیکن ہاں میں تمہاری بیوی کا سوتن ضرور بن جاؤنگا۔۔۔

صرفان نے بھی اس کے سوال کا جواب اسی کے انداز میں دیا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں اس قدر مگن تھے۔۔۔۔

جب اُن دونوں کو کسی کے ہسنے کی آواز آئی۔۔۔

منہال نے اپنی نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صرفان نے بھی پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

پھر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر شرم سے نظریں جھکلی۔۔۔۔

جب صرفان اپنی خفت مٹاتے ہوئے اپنے سر میں ہاتھ مارا۔۔

Ohشٹ

میں نے تم دونوں کا توآپس میں تعارف تو کرایا ق ہی نہیں۔۔۔۔۔۔

منہال یہ شاہزیب میرا دوست۔۔

اور

شاہزیب یہ میرا اکجن پلس میری جان سے پیارا دوست MS

صرفان ان دونوں کا آپس میں تعارف کراتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

بھئی مجھے یہیں پر کھڑا رکھو گے کیا۔۔۔۔

مجھے اندر بلانے کا کوئی ارادہ ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔

منہال ہی پیارے طریقے سے پیارا سا تنج کرتے ہوئے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں آؤ اندر۔۔۔

صرفان نے منہال کو اندر آنے کا راستہ دیا۔۔۔

شاہزیب جو بہت ہی غور سے ان دونوں کی نوک جھونک انجوئے کر رہا تھا اور ساتھ

ساتھ یہ بھی سوچ رہا تھا۔۔۔

آخر میں نے انکو کہاں دیکھا ہے۔۔۔

فریاد آنے پر بولا۔۔۔

آپ تو منہال سلمان شاہ ہے نہ۔۔۔۔

جو فلم انڈسٹریز کے کنگ ہے۔۔۔

اور آپکو سب پیار سے۔۔۔۔۔

MS

بھی کہتے ہیں۔۔۔۔ .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیں نہ !!

آئی ایم رائٹ۔

شاہزیب نے اپنی بات کی تائید چاہی۔۔۔

جی !!

بلکل۔۔۔

میں ہی ہوں ...

منہال شاہزیب کے ایسے پوچھنے پر بلکل بھی حیران نہیں ہوا تھا۔۔۔ .

کیونکہ یہ اسکے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی۔۔۔۔ .

منہال ایک لفضی جواب دیکر خاموش ہو گیا۔۔۔.

اس خاموشی کو توڑتے ہووے صرفان بولا۔۔

کیا لوگے ؟؟.

چائے یہ کافی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ بھی نہیں !!

بس یہاں پر کچھ کام تھا۔۔۔۔

سوچا تُجھے بھی ایک ملاقات کر لوں۔۔

بہت دین ہو گئے تھے تُجھے سے ملاقات ہوئے۔۔۔۔

منہال صرفان سے بولا۔۔۔۔

اچّھا اب چھوڑو ان باتوں کو اب آ ہی گئے ہو تو کچھ لینا بھی پڑے گا۔۔۔۔

صرفان منہال کو داٹنے سے کے انداز میں بولا۔۔

ٹھیک ہے تم کافی منگا لو۔۔۔

منہال ہار مانتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

اس درمیان شاہزیب بلکل خاموش تھا۔۔۔۔

اچّھا صرفان میں چلتا ہوں۔۔

مجھے بلڈ کا بھی انتظام کرنا ہے۔۔۔۔۔

شاہزیب نے سرفانِ سے کھڑے ہوتے ہووے کہا۔۔۔

اور روم سے باہر چلا گیا۔۔۔۔

اب بتاؤ تمہیں مُجھسے کیا کام تھا؟؟؟.

صرفان نے شاہزیب کے جانے کے بعد منہال کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے پوچھ

۔۔۔

مجھے کیا کام ہو گا؟؟

تُجھے سے۔۔۔

منہال انجان بننے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

چل کسی اور کہ پاگل بنا۔۔۔۔

مجھے نہیں۔۔۔

سمجھے۔۔۔

ہاں یار میں بھی کسے پاگل بنارہ ہوں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو پہلے سے ہی پاگل ہے۔۔۔

منہال نے ایک بار پھر اُسّے چھیڑتے ہوئے بولا۔۔۔

اچّھا۔۔۔

میں تُجھے کہاں سے پاگل لگتا ہوں۔۔۔

صرفان نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بھئی مجھے تو تم پورے کے پورے پاگل لگتے ہو۔۔۔

اچّھا!!

چل جب تو اس پاگل کے پاس آ ہی گیا ہے تو اب بتا بھی دے کہ۔۔۔۔

کیا کام تھا مجھ سے تمہیں؟؟

اب تو تم نے بھی ایکسیپیٹ کر لیا ہے کی تم پاگل ہو!

منہال نے پھر سے بولا۔۔۔۔

ہاں ہاں میں نے کر لیا ہے ایکسیپٹ۔۔۔

اب بتاؤ تم۔۔۔

صرفان جیسے چڑ ہی گیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں بتاتا ہوں

منہال نے جیسے صرفان پر احسان کرتے ہووے بولا۔۔۔

ہاں بتاؤ۔

صرفان بولا۔۔۔

ہاں تو صرفان

مجھے تم سے یہ پوچھنا تھا کی یہ جو لڑکا ابھی باہر گیا ہے۔۔۔

کیا نام بتایا تھا تمنے۔۔

ہاں یاد آیا۔۔۔

شاہزیب یہ جو شاہزیب ہے انکی کوئی رشتے دار یہاں پر ایڈمٹ ہے کیا؟؟؟

منہال یہ بول کر چھپ ہو گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں

اُسکی کزن ہے۔۔

لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟؟؟

صرفان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

میں اس لیے پوچھ رہا ہوں۔۔۔

کیونکہ میں نے شاہزیب اور اُسکے بھائی کو کچھ بات کرتے ہوئے سنا تھا۔۔

ان لوگوں کو بلڈ کی شدید ضرورت ہے۔۔

ہاں ہے۔۔

پر منہال مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔

آخر تم پوچھنا کیا چاہ رہے ہو۔۔۔۔

صرفان کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

اس لیے اُسنے منہال سے پوچھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

میں تم سے اس لیے پوچھ رہا ہوں کیونکہ جو میں نے سنا ہے وہ سچ ہے یہ نہیں۔۔

منہال نے صرفان سے کہا۔۔۔

صرفان بولا

ہاں سچ ہے کی اُنہیں بلڈ کی شدید ضرورت ہے۔۔۔

لیکن مجھے ابھی بھی سمجھ نہیں آیا کہ تم پوچھ کیوں رہے ہو؟؟؟

صرفان جھنجھلاہٹ سے بولا۔۔۔

کیونکہ میں بلڈ دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔

منہال کو غصّہ ہی تو آگیا۔۔۔۔

صرفان کو سمجھاتے ہووے۔۔۔

تو یہ بولوں نہ تم۔۔۔

اتنا سسپینس پھیلانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

صرفان منہال کو غصے میں دیکھ کر تھوڑا نرم ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

تو میں بھی تو تمہیں یہی سمجھ رہا تھا۔۔۔

لیکن تم نے میری پوری بات تو سنی نہیں۔۔۔

اور بار بار ایک ہی بات کو دہرائے جا رہے تھے۔۔۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔

منہال صرفان کی نقل اتارتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جس طریقے سے منہال نے صرفان کی نقل اتاری تھی نہ اُسّے دیکھ کر صرفان کی ہنسی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Urdu Poetry|Interview

چھوٹ گئی۔۔۔۔

ہی ہی......

کیا دانت نکال رہے ہو؟؟؟

اپنا منہ بند کرو۔۔۔۔

اور میرا بلڈ اُسکی لڑکی کو دینے کا انتظام کرو سمجھے۔۔۔۔

منہال صرفان کو ڈپٹتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

ہاں تو تم کرتے ہی ایسا کام ہو۔۔۔

صرفان!......

منہال اسکو گھورتے ہووے بولا۔۔۔۔

اچّھا اب نہیں کرتا ٹھیک ہے۔۔۔۔

تم یہ بتاؤ۔۔۔

تم کیوں دینا چاہتے ہو اپنا بلڈ؟؟؟

صرفان نے منہال کو جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہووے پوچھا۔۔۔۔

بھئی انسانیت کے ناطے۔۔۔

منہال بیزاری سے بولا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

میں کرتا ہوں۔۔۔

صرفان منہال سے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے۔۔۔۔

صرفان مجھے کچّھ اور باتیں تمہیں بتانی ہے۔۔۔

منہال کچّھ سوچتے ہووے بولا۔۔

ہاں بتاؤ!!!

وہ دراصل میں ابھی جب آرہا تھا۔۔۔

تو میں نے شاہزیب اور اُسکے بھائی کے درمیاں ہونے والی گفتگو سنی تھی۔۔

جو میں تمہیں بتانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

منہال نے شاہزیب اور اُسکے بھائی کے درمیان ہونے والی گفتگو لفظ بہ لفظ صرفاں کے گوش گذار کردی۔۔۔۔

صرفان اس بیچ کچھ بھی نہیں بولا خاموشی سے

منہال کی ساری بات سنی۔۔۔۔

منہال مجھے یقین نہیں آتا کی یہ لوگ ایسے بھی ہو سکتے ہیں۔۔۔

لیکن کیا کریں ہوم لوگوں کی سوچ تو نہیں بدل سکتے ہیں۔۔

سیرفان افسوس کرتے ہوئے بولا۔۔۔

صرفان میں جانتا ہوں ہم لوگوں کی سوچ نہیں بدل سکتے لیکن ہم اس لڑکی مدد تو کر سکتے ہیں۔۔۔

اب فلحال میں اسکو بلڈ دے کر اُسکی جان بچانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

اور یہ تو ہمارا فرض ہے کسی کو اگر ہماری ضرورت ہے تو ہمیں اُسکی ہیلپ کرنی چاہیے

۔۔۔۔۔۔

منہال نے بول کر صرفان کو دیکھا۔۔۔۔۔

ہاں تم ٹھیک بول رہے منہال!!!

صرفان نے منہال کی بات پر ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے صرفان پتہ نہیں پر مجھے ایسا لگتا ہی جیسے اس لڑکی کے ساتھ کچھ تو غلط ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

جو یہ لوگ چھپا رہے ہیں۔۔۔

اور جیسے یہ لوگ بول رہے تھے نہ کی ماما کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔

I am sure

کچھ تو بات ہے۔۔۔

منہال چھوڑو ان باتوں کو تم کہاں جھنجھٹ میں پڑ گئے ہو۔۔۔

صرفان نے منہال کو کہا۔۔۔

ٹھیک ہے تم اپنے کچھ ٹیسٹ کرا لو۔۔۔۔

اگر تمہارا ابلڈ مائشا کے بلڈ سے میچ کر گیا تو میں اُسکو تمہارا ابلڈ دے دونگا۔۔۔۔۔۔

صرفان منہال سے بولا۔۔

اوکے!!!

کون سے روم میں جانا ہے ٹیسٹ کرانے

منہال نے صرفان سے پوچھا۔۔۔۔۔

تم کیوں جاؤ گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Urdu

یہ تمہارا بھائی کس لیے بیٹھا ہے۔۔۔

صرفان اپنے کالر کھڑے کرتے ہووے شرارت سے بولا۔۔۔۔

ارے ہاں!!!

میں تو بھول ہی گیا تھا کہ میں JRS ہسپتال کے اؤنیر کے سامنے بیٹھا ہوں۔۔۔۔

منہال نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔۔

اور پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑے۔۔۔۔

*****************۔

منہال کے سارے ٹیسٹ کلیئر تھے۔۔۔

وہ جب بلڈ دینے کے لیے اس روم میں گیا جس میں مائشا تھی۔۔۔۔۔

تو اُسکے دل نے اس لڑکی کو دیکھنے کی تمنّا کی۔۔۔جو منہال نے دپٹے ہوئے شانٹ کروانے کی ناکام سے کوشش کی۔۔۔

لیکن ہائے رے یہ دل۔۔۔

کبھی کسی کی سنی بھی ہیں۔۔۔

منہال نے اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے اس کی طرف اپنا چہرا کیا ہی تھا۔۔جب اسکو صرفان کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔۔

۔منہال یہاں آجاؤ۔۔۔

صرفان نے آواز لگاتے ہووے منہال کو بلایا۔۔۔۔

منہال مائشا کو دیکھنے کا ارادہ کینسل کرتے ہوئے صرفان کے پاس جا کر اُسکے بتائے ہوئی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

صرفان نے منہال سے پوچھا۔۔۔۔

Are you ready

Yes

I am ready

منہال سے صرفان نے کہا۔۔۔

Ok

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana...

اب میں تمہارا بلڈ لینے کے لیے تیار ہوں۔۔۔

صرفان ایسے بول رہا تھا۔۔

جیسے وہ اُسکا بلڈ نہیں بلکہ اُسکا قتل کر رہا ہو۔۔۔

صرفان تم تو ایسے ڈرا رہے ہو جیسے تم میرا قتل کرنے والے ہو۔۔۔

منہال لفظ بہ لفظ چباتے ہووے بولا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

تو تمہارے لیے سر نچ ایک خنجر سے کم تھوڑی ہے۔۔۔

صرفان نے منہال سے کہا۔۔۔

اب تم میری انسلٹ کر رہے ہو۔۔۔۔

منہال لفظ بہ لفظ چباتے ہووے بولا۔۔۔۔

لو سن لو۔۔۔

صرفان بڑی بی امّاں کی طرح بولا۔۔۔۔

اس میں انسلٹ کی کون سی بات ہے۔۔۔۔

جو تمہارا سچ ہے۔۔۔

وہ بول رہا ہوں میں۔۔۔۔۔

اور یہ سب کو پتہ ہے لڑکے سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے۔۔۔۔

بس بس یہ نوٹنکی کل کے لیے بھی بچا کے رکھ لو۔۔۔۔

آج ہی ختم مت کر دینا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

منہال چیڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کل کے لیے تو تم ایسے بول رہے ہو۔۔۔۔جیسے تم مجھ سے روز ملتے ہو۔۔۔۔

صرفان لڑکیوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر منہال کو گھورتے ہووے بولا۔۔۔۔

منہال سنجیدہ انداز اپناتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

صرفان تم بہت سے ڈاکٹر کو جانتے ہو گے۔۔۔۔

ہاں!!

صرفان بھی اُسکی طرح سنجیدہ ہوتے ہووے بولا۔۔۔

تو تمہاری نظر میں ایسا کوئی ڈاکٹر ہیں جو زیادہ بول نے والوں کا علاج کرتا ہو۔۔۔

کیوں؟

تم کیوں پوچھ رہے ہو؟؟؟؟

بھئی مجھے تمہارا علاج کروانا ہے۔۔۔۔

منہال اپنی ہنسی کو روکتے ہوئے بولا۔۔۔

یانی میں تمھاری نظر میں زیادہ بولتا ہوں۔۔۔۔

صرفان منہال کو گھورتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

ہاں!!!

منہال نے بھی معصومیت سے ہاں میں گردن ہلائی۔۔۔۔

تو کون سا کم ہو۔۔۔۔

کم سے کم میں کسی کا دل تو حلقہ کر دیتا ہوں اپنے زیادہ بولنے سے۔۔۔

لیکن تم تو۔۔۔

ہمیشہ اپنے اس کم بولنے والے منہ کو لیکر دوسروں کو ٹینشن ہی دیتے ہو۔۔۔۔۔

صرفان یہ سوچے بگیر بولے جارہا تھا۔۔۔۔۔

کہ تمہارے یہ بول منہال کا درد تازہ بھی کر رہے ہیں یہ نہیں۔۔۔۔۔

وہ بس اپنی ہی ہانکے جارہا تھا۔۔۔۔

لیکن جب اُسنے منہال کا چہرا دیکھا جو ایک انجانے درد سے جُھوجھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اُسے دیکھ کر اُس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔۔

Sorry

یار میرا مطلب تمہارا دل دکھانا نہیں تھا۔۔۔۔

صرفان پریشان ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں!!!

منہال اپنے درد کو چھپاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اچھا تم لیٹ جاؤ۔۔۔۔

میں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔

صرفان یہ بول کر اسکو اکیلا چھوڑ کر باہر چلا گیا۔۔۔

تاکہ منہال اپنا درد کم کر سکے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔

تم جاؤ۔۔۔۔

منہال بولتا ہوا لیٹ گیا اور چہرا اس طرف کر لیا جہاں سے مائشا کا چہرا آدھا دکھ رہا تھا۔۔۔۔

دھوپ جیسا آدھا چمکتا چہرا کھڑی ناک اور ناک میں پہنا ہوا چھوٹا سا نوز پن سب سے بڑھ کر اُسکے چہرے کا نور شاید وہ اس حالت میں بھی حجاب میں تھی۔۔۔

اسے دیکھ کر منہال کے دل کی ایک ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔

یا اللہ تیری رحمت۔۔۔

تو نے۔۔۔

اس لڑکی کا آدھا چہرا کتنا خوب صورت بنایا ہے۔۔۔۔

تو پورا چہرا کتنا خوب صورت بنایا ہو گا۔۔۔۔

منہال نے چھت کی طرف دیکھتے ہوئے اللہ کو یاد کیا۔۔۔۔

منہال کے دل نے پھر سے اس لڑکی کو دیکھنے کی ضد باندھ لی۔۔۔۔

جو منہال نے پہلے ہی بڑی مشکل سے دبائی تھی۔۔۔۔۔

آخر یہ مجھے ہو کیا رہا ہے۔۔۔

منہال نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچا۔۔۔۔

میرا دل بار بار اس لڑکی کو دیکھنے کی خواہش کیوں کر رہا ہے؟؟؟

جس کو میں جانتا بھی نہیں ہوں۔۔۔۔

منہال خود سے بڑبڑاتے ہووے بولا۔۔۔

نہیں!

میں اس طرف بلکل بھی نہیں دیکھونگا۔۔۔

منہال نے اپنے دل کو سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی۔۔۔۔

لیکن یہ بھی ناکام رہا اور اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہوئے شیشے کے اس پار مائشا کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسکو پتہ ہی نہیں چلا چار گھنٹے کب اور کیسے گزر گئے۔۔۔۔

منہال نے اپنی نظر نہ چاہتے ہوئے بھی مائشا پر سے ہٹا کر کلائی میں پہنی ہوئی قیمتی واچ میں ٹائم دیکھا تو صبح کے ساڑھے گیارہ ہو رہے تھے۔۔۔۔

یہ کیا مجھے اس روم میں چار گھنٹے ہو گئے منہال حیران ہوتے ہوئے خود سے بڑبڑا یا۔۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں صرفان بھی آگیا تھا۔۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہے خود سے۔۔۔۔

صرفان نے منہال سے اُسکی بلڈ بیگ سے جوڑی سرینج کو ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

بس میں یہ سوچ رہا تھا کب تک ہٹے گی یہ سرینج۔۔۔۔

منہال بات کو بدلتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اچّھاا.....

صرفان اچّھا کو کھینچتے ہوئے بولا۔۔

ہاں نہ !!

منہال نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہیں۔۔۔

تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں۔۔۔۔

صرفان منہال کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اب تم مجھے دیکھتے ہی رہو گے یہ یہ سرتیچ کو بھی حتاؤ گے۔۔۔۔۔

مجھے شوٹنگ پر بھی جانا ہے۔۔۔۔

منہال صرفان کا دھیان خود سے ہٹانے کے لیے صرفان سے بولا۔۔۔۔۔۔

ہاں

ہٹا تو رہا ہوں۔۔۔۔۔

کیا اب بچے کی جان لو گے۔۔۔۔۔

صرفان منہال کو چھیڑتے ہووے بولا۔۔۔۔

تم جیسے بچے اس پورے ورلڈ میں پیدا ہوئے گئے نہ تو یہ الگ ہی ترّقی کریگا۔۔۔

منہال دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہاں دیکھ لو تم صرفان نے خود کی تعریف سنتے ہووے فخر سے کالر کھڑے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

منہا بولا ہاں دیکھ تو رہا ہوں۔۔۔۔۔

اب ہٹ سامنے سے۔۔۔۔

مجھے گھر بھی جانا ہے۔۔۔

ورنہ وہ گھر پر تمہاری پھپپو ہے وہ بھی تیری طرح تفتیش شروع کردیگی۔۔۔۔۔

منہال صرفان کو ایک سائڈ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے کرتی ہیں۔۔۔۔

پھپوں۔۔۔۔

صرفان بولا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم سب ٹھیک ہو۔۔۔

بس میں ہی ہوں اس دنیا میں غلط۔۔۔۔

منہال غصے میں بولا۔۔۔۔۔

اچّھا شانت اب میں تمسے کوئی بھی ایسی بات نہیں کرونگا۔۔۔۔

پکہ صرفان منہال کو شانت کراتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

چل اب جلدی سے یہ جوس پی لے اور یہ کچھّ بسکٹ ہے انکو کھالے فر چلے جانا صرفان منہال کو ایک شاپر پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔

ویسے بھی آج صبح سے کچھّ بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔۔

منہال نے بڑبڑاتے ہووے شاپر پکڑ لیا۔۔۔۔

اور اس میں سے جوس اور بسکٹ نکال کر صرفان کو دیے اور جوس خود پینے لگا۔۔۔۔

جب منہال نے جوس ختم کر لیا تو صرفان سے بولا۔۔۔۔

اب میں چلتا ہوں۔۔۔

بہت ٹائم ہو گیا۔۔۔

مجھے شوٹنگ پر بھی جانا ہے۔۔۔۔

اوکے تم جاؤ اپنا دھیان رکھنا۔۔۔۔۔

صرفان منہال کے گلے لگتے ہووے بولا۔۔۔۔

اور تم بھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

منہال نے صرفان سے کہا اور روم سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

****

دادو جائے نماز پر بیٹھ کر دعا میں جار و قطار رو رہی تھی۔۔۔ یا اللہ میری بچّی کی آزمائش کو ختم کر دے۔۔۔۔۔۔۔

میرے مولا وہ ننھی سی جان ہے۔۔۔۔۔

وہ ابھی اس دنیا کے ظالموں کو نہیں جانتی۔۔۔۔۔

اے میرے اللہ تیرے علاوہ اُسکا کوئی نہیں ہیں۔۔اللہ اُسنے اتنی سی عمر میں بہت دکھ دیکھے ہے۔۔۔۔۔اور تیرے علاوہ اُسکے دکھوں کو کم کرنے والا کوئی نہیں ہے۔۔۔۔

اے اللہ آج وہ موت اور زندگی کے درمیان میں ہے۔۔۔۔

میرے اللہ اُسکا کوئی سہارا اس دنیا میں بنادے۔۔۔

دادو نے آمین بولتے ہووے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

اور جائے نماز کو تہہ کرکے وہیں صوفے پر رکھ دی۔۔۔۔۔

اور جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

دادو نے مائشا کی طبیعت پوچھنے کے لیے شاہزیب کو فون ملایا۔۔۔

جو کچھّ دیر بعد اٹھا لیا گیا۔۔۔۔۔

ہیلو شاہزیب بیٹا

دادو شاہزیب کی سلام کا جواب دیتی ہوئی بے صبری سے بولی۔۔۔۔

بیٹا مایو اب کیسی ہے۔۔۔۔

دوسری طرف سے نہ جانے کیا کہا گیا تھا۔۔۔

کہ دادو کی زبان سے بے اختیار اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔

بے شک تو بڑا رحیم ہے نکلا۔۔۔

بیٹا بلڈ کہا سے ملا۔۔۔

دوسری طرف شاہزیب نے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔

دادو بولی چل ٹھیک ہے میں رکھتی ہوں فون۔۔۔۔۔۔

مجھے شکرانے کے نوافل پڑھنے ہے۔۔۔۔

دادو نے یہ بول کر فون کاٹ دیا۔۔۔۔

اور نوافل پڑھنے کے لیے جائے نماز پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

دادو نوافل پڑھ کر بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔

اور ایک بار پھر تلخ ماضی میں کھو گئی۔۔۔

****

ماضی

سلمان شاہ اپنا کچھ ضروری سامان لے کر نیچے ڈرائنگ روم میں اپنی ماما کے پاس گیا

جو ابھی بھی ایسے ہی کھڑی تھی جیسے وہ کچھ دیر پہلے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ماما میں جا رہا ہوں۔۔

سلمان شاہ نے اپنے ماما کے ہاتھوں کا بوسا لیتے ہوئے بولا۔۔۔

بیٹا مت جاؤ۔۔۔

تمہارے بابا ابھی غصے میں ہے اس لیے وہ بول رہے ہیں۔۔۔

رکسانا بیگم روتے ہوئے منہال سے کہا۔۔

نہیں ماما۔۔۔

یہ آپ بھی جانتی ہے اور میں بھی۔۔۔۔۔۔

کہ بابا کبھی کوئی بات ایسے ہی نہیں کہتے۔۔۔۔۔۔۔

اور میں بھی انکا بیٹا ہوں۔۔

اس لیے آپ مجھے جانے دے۔۔

سلمان ن ن ن......

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رکسانا بیگم چلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

تم سنتے کیوں نہیں ہو؟؟؟؟

میں آپکے بنا کیسے جئیو نگی۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا اپنی ماما کی بات مان جاؤ نہ۔۔۔۔۔

رکسانا بیگم سلمان کا چہرا اپنا ہاتھ کے پیالوں میں لیتی ہوئی بے بس سی بولی۔۔۔

ایک پل کے لیے سلمان شاہ کا دل کرا چھوڑ اپنی ضد اور لگ جا اپنی جان سے پیاری ماما

کے گلے۔۔۔

لیکن پھر وہی انا درمیان میں آگئی۔۔۔۔

سلمان نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر اپنی ماما سے بولا۔۔۔۔۔

ماما بابا کا اور میرے چھوٹے بھائیوں کا خیال رکھنا۔۔۔

اللہ حافظ

سلمان یہ بولتا ہوا بنا پیچھے دیکھے حویلی سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|...

سلمان ن ن ن ن........

اور رکسانا بیگم روتے ہوئے سلمان کا نام پکارتے ہوئے وہیں بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔

پاس کھڑے ننھے ننھے سے بھائی ماما کے پاس روتے ہوئے آئے اور اپنی ماما سے

بولے۔۔۔۔

ماما بھیّا کہاں گے ہے؟؟

اور

آپ کیوں رو رہی ہے؟؟؟؟؟؟

رکسانا بیگم نے روتے ہوئے اپنے تینوں بیٹوں کو اپنی باہوں میں بھرتی ہوئی بولی۔۔۔۔

چلا گیا تم سب کا بھیّا

وہ ہم سب کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلا گیا۔۔

اور یہ سب تمہارے بابا کی وجہ س ہوا ہے۔۔۔۔

میں کبھی معاف نہیں کرونگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کبھی بھی نہیں۔۔۔

رکسانا بیگم زاروقطار رونے لگی۔۔۔۔۔

دور اپنے روم کے دروازے کے پیچھے کھڑے ہوئے احسان شاہ نے بھی اپنی روتی ہوئی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا۔۔۔۔۔

انکو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ انکا لاڈلا یہ گھر چھوڑ کر جا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

احسان شاہ نے تو دھمکیاں لیے سے تھی کے وہ گھر چھوڑنے کے ڈر سے ڈاکٹر بننے کے

لئے تیار ہو جائے گا لیکن آج سلمان نس گھر چھوڑ کر یہ ثابت کر دیا کی وہ بھی احسان شاہ کا ہی بیٹا ہے۔۔۔۔۔

وہ یہ سوچتے ہوئے بیڈ پر جا کر نڈھال سے ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

دادو ماضی سے نکلتی ہوئی۔۔۔۔۔۔

خود سے بڑبڑائی۔۔۔۔۔

احسان صاحب آپ نے ایک ماں کو اُسکے بیٹے سے دور کر کے۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے دادو زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

مایو کو بلڈ دے دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

آپریشن بھی سکسسفل رہا تھا۔۔۔۔۔

شہزین اور شاہزیب دونوں آپریشن روم سے باہر کھڑے ڈاکٹر کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔جب شاہزیب کو دادو کی کال آئی۔۔۔۔۔

شاہزیب نے دادو کی کال پک کرتے ہوئے بولا۔۔۔

السلام و علیکم دادو!!

جب دوسری طرف سے دادو نے شاہزیب کی سلام کا جواب دے کر کچھّ پوچھا تو

شاہزیب بولا۔۔۔۔

دادو مائشا کو بلڈ دے دیا ہے۔۔۔۔

اور آپریشن بھی سکسسافل رہا ہے۔۔۔۔۔۔

دادو نے دوسری طرف سے نہ جانے کیا پوچھا۔۔۔

کی شاہزیب بولا۔۔۔۔۔۔۔

دادو یہ تو پتہ نہیں بلڈ دینے والا کون ہے؟؟؟؟

لیکن جو بھی تھا اُسنے ڈاکٹرز کو منا کیا ہے کیسی کو بتانے کو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے دادو میں آپکو اطلاع دیتا رہونگا۔۔۔۔

اللہ حافظ شاہزیب نے بول کر موبائل کو پاکّٹ میں رکھا۔۔۔۔

اور شہزین کی طرف متوجہ ہوتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔

بھائی

آخر ہے کون یہ شخص؟؟؟؟؟

جس نے مایو کو بلڈ دیا ہے۔۔۔۔۔

اور پھر اپنا نام بھی چھپانا چاہتا ہیں۔۔۔۔۔

پتہ نہیں شاہزیب!!!

لیکن جو بھی ہیں۔۔۔۔

ہماری ایک ٹینشن تو ختم کردی اس شخص نے شہزین نے ایک لمبی سانس کھینچتے ہووے

شاہزیب سے کہا۔۔۔۔

ہاں بھائی آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

سچ میں بھائی جب سے صرفان نے بلڈ کا انتظام کرنے کو بولا تھا۔۔۔

تب سے میرے تو دماغ کی نس ہی پھٹنے کو ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اتنی ٹینشن ہو رہی تھی کہ مجھے پین کلر لینی پڑی تھی۔۔۔۔۔

شاہزیب شہزین کی ہاں میں ہاں ملاتے ہووے بولا۔۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔

شہزین نے بھی شاہزیب کی بات کی تائید کی۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں ابھی بات ہی کر رہے تھے جب آپریشن روم کا دروازہ کھلا اور روم سے باہر نکلنے والا شخص صرفان تھا۔۔۔۔۔

جب شاہزیب نے صرفان کو دیکھا تو اُسکے پاس جا کر جلدی سے بولا۔۔۔۔۔

شیری یار اب کیسی ہے مایو؟؟؟؟

She is out of dangerous now...

And

she is fine...

صرفان نے شاہزیب کے کندھے کو تھپکی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

جسے سنکر شہزین کی سانس میں سانس آئی۔۔۔۔۔

شہزین بولا۔۔۔

ہم کب تک مل سکتے ہیں مایو سے ؟؟

بھائی !!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Interviews

ابھی ہم اسکو پرائیویٹ روم میں شفٹ کردینگے۔۔۔

پھر آپ لوگ اُسّے مل سکتے ہیں۔۔۔۔

صرفان نے شہزین کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوک !!

شہزین ایک لفظی جواب دے کر چپ ہو گیا۔۔۔۔

اچّھا بھائی میں چلتا ہوں۔۔۔

مجھے اور بھی کچھّ مریضوں کو دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ صرفان شہزین سے بولا۔۔۔

اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

****

منہال جب سے ہسپتال سے واپس گھر آیا تھا۔۔

منہال کو عجیب سے بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جو اُسّے بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں بے چینی سے کبھی ادھر تو کبھی اُدھر چکر پر چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی اس بے چینی کو کوئی بھی نام نہیں دے پا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟؟؟؟

آخر مجھے سمجھ کیو نہیں آ رہی ہے اس بے چینی کی وجہ۔۔

منہال بیڈ پر بیٹھتے ہووے خود سے بڑ بڑایا۔۔۔۔۔

شاید تھکان کی وجہ سے ہو رہی ہے یہ بے چینی۔۔۔۔۔

منہال خود سے اندازہ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

میں کچھ دیر سو جاتا ہوں شاید یہ بے چینی ختم ہو جائے۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

منہال پھر سے بڑبڑاتے ہووے بیڈ پر آ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

اور سونے کے لیے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔

پر یہ کیا ہمارے منہال صاحب کی آنکھوں کے سامنے اس من موہنی لڑکی کا آدھا خوبصورت سا چہرا لہرانے لگا۔۔۔۔۔۔

اب یہ کیا ہے؟؟؟؟

منہال جھنجھلاہٹ سے بڑبڑاتے ہووے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔

اب اس کا چہرا میری آنکھوں کے سامنے کیوں لہرا رہا ہے؟؟؟؟؟

اللہ یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

شائد میں اس لڑکی کے بارے میں زیادہ ہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

ہوں ں

لگتا ہے اب مجھے بلکل بھی نیند نہیں آنے والی۔۔۔۔

منہال ایک لمبی سانس کھینچتے ہووے سائڈ ڈراور سے سلیپنگ ٹیبلیٹ نکالی اور ٹیبل پر سے پانی لیا اور میڈیسن لیکر پھر سے بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔۔۔۔

دھیرے دھیرے اسکو نیند آنے لگی۔۔۔۔

ٹھنڈی دسمبر کی شام دور افق پر سورج کی لال کرنے سورج غروب ہونے کا پتہ دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکو ابھی سوئے ہووے دو ہی گھنٹے ہووے تھے۔۔۔جب اسکو اپنے موبائل کے چنگھاڑنے کی آواز سنائی دی۔

بپ..پ پ پ.....

بیپ........

جو شائد الارم تھا۔۔۔

جو اُسنے سونے سے پہلے لگایا تھا۔۔۔

اُسنے بوجھل نیند کی آنکھوں سے سائڈ سے موبائل اٹھا کر الارم کو بند کیا آنکھوں مسلتے ہوئے ٹائم دیکھا جو شام کے ساڑھے چھ بج نے کا پتہ دے رہی تھی۔۔۔۔

میں دو گھنٹے سویا ہوں۔۔۔۔۔

منہال خود سے بڑبڑاتے ہووے شاور لینے باتھرُوم چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

جب وہ شاور لیے کر باتھرُوم سے نکلا تو کوئی اُسکے روم کا دروازہ ایسے نوک کر رہا تھا جیسے ابھی دروازے کو نوک کرنے والا شخص دروازے کو توڑنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔۔۔۔

دھڑادھڑ...............

ڈھرڈھر......................

وہ اچھے سے جانتا تھا کی کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

کیونکہ۔۔۔۔۔

اُسکا کوئی بھی نوکر اُسکے روم کا دروازہ ایسے نوک کرنی کی ہمت نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔

وہ پھر بھی انجان بنتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں کو سیٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔

مقصد صرف آنے والے کو پریشان کرنہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھائی ی ی ی..............

دروازہ کھولیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں تو میں آپکے روم کا دروازہ ہی توڑ دونگی۔۔۔۔۔۔۔

مدیحہ کے اس طرح چلانے پر منہال کے چہرے پر ایک دم مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

منہال اپنے بالوں کو سیٹ کرتے ہووے اندر سے ہی چلایا۔۔۔۔۔۔۔

رک جاؤ آرہا ہوں۔۔۔۔۔

باہر سے مدیحہ کی غصے سے چلانے کی آواز آئی کتنی سینچری کے لیے رُکنا ہے

بھائی؟؟؟؟؟

آپ کھول رہے دروازہ یہ نہیں۔۔۔۔۔

مدیحہ غصّے میں پھر سے بھڑکتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

منہال مدیحہ کو اور مجید پریشان کرنے کا ارادہ ملتوی کرتے ہووے دروازہ کھول دیا۔۔۔۔۔۔

لیکن یہ کیا؟؟؟؟

دروازے کے کھلتے ہی مدیحہ اپنی موٹی موٹی آنکھوں سے منہال کو گھور گھور کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اے اے نکچھڑھی مجھے ایسے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہی ہے؟؟؟

مجھے پتہ ہے میں بہت خوبصورت ہوں۔۔۔

اور ایک زمانے سے اس خوبصورت بندے پر بہت سی لڑکیاں جان دینے کو تیار بھی ہے۔۔۔۔۔

لیکن مجھے تمہارا گھورنہ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔

بھائی پہلے تو آپ مجھے نکچھڑھی کہنا بند کیجئے۔۔۔

مدیحہ منہال کو وارننگ دیتے ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

اور لگتا ہے بھائی آپکو اپنی جان بلکل بھی پیاری نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

مدیحہ منہال کے دروازہ کے درمیان ہی کھڑی ہو کر چلائی۔۔۔۔۔۔

ارے ارے لڑکی نہ کوئی سلام نہ کوئی دعا۔۔۔۔۔

اور آرہی ہو گدھے پر سوار ہو کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منہال نے جان بوجھ کر گھوڑے کی جگہ گدھے کو لگاتے ہوئے مدیحہ کو منسي غصے سے

ڈانٹتے ہووے گدھے لفظ زور دے کر بولا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی ی ی!!!

میں نہیں گدھے پر سوار ہوئی ہوں۔۔۔۔

بلکہ آپ رہتے ہے ہمیشہ گوری لے پر سوار۔۔۔۔۔۔

مدیحہ نے بھی حساب برابر کیا۔۔۔۔

بس بس رہنے دو نکچڑھی۔۔۔۔

مجھے تو یہاں کہیں پر بھی گوریلا نہیں دکھ رہا ہے؟؟؟؟

منہال ادھر اُدھر جھانکنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

بھائی ی ی ی........

آپ نے مجھے پھر سے نکچڑھی بولا۔۔۔۔۔

ہاں تو تمھاری ناک پر ہمیشہ غصّہ ہی رہتا ہے۔۔۔۔۔۔

تو تمہیں نکچڑھی ہی بولو نگا نہ۔۔۔

بھائی!!!

سچ میں اگر ماما اور بابا کا خیال نہ ہوتا تو.....

پکا آج آپکا قتل میرے ہی ہاتوں سے ہو جانا تھا۔۔۔۔۔

اور مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی مدیحہ منہ پھلاتے ہوئے چپ چاپ کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

جب منہال نے مدیحہ کو ایسے دیکھا تو کان پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔

کیونکہ

وہ چھوٹی سی لڑکی۔۔۔۔

موٹی موٹی کالی کٹیلی آنکھیں بھرے بھرے گال گلابی پنکھڑی جیسے لب گیہنوا رنگ

اور شولڈر تک آتے بال جسکو اُسنے ہائی پونی میں مقید کر رکھے تھے۔۔۔۔۔۔

یہ چھوٹی سی لڑکی اور اُسکے ماما بابا یہی تو اُسکے اپنے اُسکی قل کائنات تھے۔۔۔۔۔۔

جو اُسکے لیے بہت معائنے رکھتے تھے۔۔۔۔۔

وہ انّ اپنوں کے پاس آکر کچھّ پلوں کے لیے اپنا ہر غم ہر درد جو وہ راتوں کو جگ کر گزارتا

تھا وہ بھول جاتا تھا۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ ان سے دور ہوتا پھر سے اپنے اذیت سے گزرے وہ پانچ سال جو اس نے

انگاروں پر کٹی وہ راتیں یاد آنے لگتی۔۔۔۔۔

اُسنے اپنے درد کو یاد کرتے ہوئے قرب سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔

اور خود کو سنبھالتے ہوئے جھوٹی مسکراہٹ چہرے پر سجھائے مدیحہ کے گالوں کو کھینچتے

ہووے بولا۔۔۔۔۔

اچّھا سوری۔۔۔

اب نہیں بولو نگا۔۔۔۔

ارے میری پیاری سی چھوٹی سی منّی سی بہن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنا غصّہ کس بات کے لیے؟؟؟؟

سچ میں مجھے تو شدید قسم والا ڈرّ لگ رہا ہے۔۔۔۔

بھائی رہنے دے۔۔۔۔۔

یہ جھوٹی ایکٹنگ میرے سامنے نہیں چلے گی۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمجھے۔۔۔۔۔۔۔

آپکو پھر سے وہ جیا چوڑیل یاد آنے لگی نہ۔۔۔۔۔۔

مدیحہ ایک پل کے لیے اپنی ناراضگی کو بھول کر منہال کی چوری کو پکڑتے ہوئے

چوڑیل پر جور دے کر بولی۔۔۔۔

منہال نے جب اس شخص کا نام سنا تو قرب سے آنکھیں بند کر لی اور آنسوؤں کو اپنے

اندر دھکیلتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔

مدیحہ پلیز میرے سامنے اُسکا نام بھی مت لو۔۔۔۔۔۔

بھائی پھر آپ اسکو بھول کیوں نہیں جاتے؟؟؟؟ مدیحہ اپنے جان سے پیارے بھائی کو دیکھتی ہوئی بے بسی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مدیحہ میں بھولنا چاہتا ہوں لیکن بھول نہیں پاتا۔۔۔۔۔۔

اب تو مجھے اپنے آپ سے بھی نفرت سی ہونے لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔

منہال نے صرف اپنے دل میں ہی سوچا لیکن بولا کچھّ بھی نہیں۔۔۔۔۔

منہال خود کو سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مدیحہ چھوڑو ان باتوں کو اور تم مجھے یہ بتاؤ

تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟؟؟

مدیحہ اپنے بھائی کا یوں بات کو بدل جانے پر کچھّ بھی نہیں بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اپنی ناراضگی کو برقرار رکھتے ہوئے چہرا موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے!!!

مت بتاؤ میں جا رہا ہوں پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منہال جانتا تھا لیکن پھر بھی انجان بنتے ہووے بولا۔۔۔

اور ہاں!!!

لندن سے جو واچ میں تمہارے لیے لیا تھا وہ اب میں اپنی سیکرٹری یاسمین کو دے دونگا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوچیے گا بھی مت ورنہ

کیا ورنہ؟؟؟

بھئی تم تو مجھ سے ناراض ہو نہ۔۔۔۔۔

اور جب تم ناراض ہو۔۔۔۔ تو میں وہ واچ اپنی دوسری بہن کو دے دونگا تو کیا ہو جائے گا؟؟؟

منہال بہن لفظ پر جو ر دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

بھائی ی ی ی!!!!

مدیحہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہے کی میرے علاوہ آپکی بہن اور کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔

اور اسکو اچھے سے یاد رکھیے گا سمجھے۔۔۔۔

مدیحہ منہال کو وارننگ دیتے ہووے بولی۔۔۔۔

اوک اوک!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں یاد رکھونگا آگے سے۔۔۔۔۔

منہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

بھئی اب تو بتادو کیوں ناراض ہو مجھ سے؟؟؟؟

منہال مدیحہ کو ایک بار پھر منانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

بھائی آپ سچ میں ہی نہیں جان تے کی میں آپ سے ناراض کیوں ہوں؟؟؟؟

مدیحہ نے بھویں اُچکاتے ہوئے منہال سے پوچھا۔۔۔۔

منہال نے معصومیت سے کندھے اچکاتے ہووے گردن نہ میں ہلادی۔۔۔

تو ٹھیک ہے میں بتاتی ہوں۔۔۔

کہ۔۔۔

میں آپ سے ناراض کیوں ہوں؟؟؟

مدیحہ منہال کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

میں آپ سے اس لیے ناراض ہوں۔۔

کیونکہ آپ مجھ سے کتنے دین بعد مل رہے ہیں۔۔۔۔

اور وہ بھی میں خود آپکے روم میں چل کر تشریف لائی ہوں۔۔۔۔

لیکن اپنے میرے روم تک آنے کی کوئی زحمت نہیں کی۔۔۔۔

مدیحہ منہال سے منہ پھولاتے ہووے بولی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔

تم اس لیے ناراض تھی۔۔۔۔۔

میں نے سوچا پتہ نہیں مجھ سے تمہارا کون سا کوھی نور کا ہیرا گم ہو گیا۔۔۔۔۔

منہال مدیحہ کو چھیڑتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

بھائی آپ جانتے ہیں آپ میرے لیے کوھی نور کے ہیرے سے بھی زیادہ قیمتی

ہے۔۔۔

اچھاااا.....

منہال اچھا کو کھینچھتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

تو پھر تم اس کوہی نور کے ہیرے کو کیوں معاف نہیں کر دیتی۔۔۔۔

سوری اب آگے سے پکا ایسا کبھی نہیں کرونگا۔۔۔۔۔

منہال کانوں کو پکڑتے ہووے مدیحہ سے سوری کہا۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی!!!

کیا یاد کروگے آپ۔۔۔

جاؤ میں نے آپکو معاف کیا۔۔۔۔

مدیحہ نے احسان کرتے ہووے منہال سے کہا۔۔۔

اب لاؤ میری واچ۔۔۔۔۔

وہ تو میں نے تمہارے روم رکھ دی تھی۔۔۔۔

کیا؟؟؟

اور آپ بتا سکتے ہیں اپنے واچ کب رکھی؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مدیحہ چیخ ہی تو پڑی تھی۔۔۔۔۔

وہ تو میں نے کل رات ہی رکھ دی تھی۔۔۔۔۔

منہال نے معصومیت سے مدیحہ کو بتایا۔۔۔۔۔

یعنی بھائی میری ناراضگی بے وجہ تھی۔۔۔۔۔

مدیحہ کو اپنی ناراض ہونے پر افسوس کرتے ہووے بولی۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں گڑیا۔۔۔۔۔

کیاہوا یہ تو تمہارا مجھ پر حق ہے۔۔۔۔۔

اگر تم مجھ سے ناراض نہیں ہو گی مجھ پر غصّہ نہیں کرو گی یا پھر مجھ پر اپنے بہن ہونے کا حق نہیں جتاؤ گی تو کس سے جتاو گی۔۔۔۔۔۔

منہال نے مدیحہ کو پیار سے سمجھایا۔۔۔۔۔۔

بھائی

میں آپ کو ایسے ہی نہیں کہتی

مدیحہ منہال کے گلے میں بانہیں ڈال تی ہوئی بولی۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

منہال جانتا تھا کہ اب اسکی پیاری بہن کیا بول نے والی ہیں؟؟؟؟

لیکن پھر بھی انجان بنتے ہووے پیار سے مدیحہ کا سر سہلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔۔

مدیحہ بولی۔۔۔۔

You are the best brother of the whole world....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

منہال مدیحہ کو پیار سے ہٹاتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

بس بس!!!

بھئی مجھ سے اتنی تعریف ہضم نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

بھائی!!!

آپ ہمیشہ یہی کرتے ہے۔۔۔۔

مدیحہ گبّارے کی طرح منہ پُھولاتے ہووے بولی۔۔۔۔

منہال نے مدیحہ کو ایسے منہ پُھولاتے ہوئے دیکھا تو اپنی ہنسی کو قابو میں کرتے ہووے بولا۔۔۔۔

ارے میری بھولی بھالی بہن میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی!!!!

میں اب تو ماں رہی ہوں لیکن آگے سے کبھی نہیں مانو نگی سمجھے۔۔۔۔۔۔

مدیحہ منہال کو دھمکی دیتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ہاں ہاں لسٹ اب آگے سے نہیں کرونگا۔۔۔۔۔

منہال جلدی سے بولا۔۔۔۔

کہیں پھر سے منہ نہ پھلا لے۔۔۔۔۔۔

مجھا گاڑیاں ماما کہاں ہیں؟؟؟؟

منہال کچھ دیر چپ رہنے کے بعد مدیحہ سے پوچھا۔۔۔

بھائی ماما تو شاپنگ پر گئی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books

آپ کہاں پر کا رہے ہیں؟؟؟؟؟

مدیحہ منہال کو ایسے تیار دیکھا تو پوچھے بنا نہ رہ سکی۔۔۔۔

ہاں گاڑیاں شوٹنگ پر جا رہا ہوں نائٹ ہے نہ اس لیے۔۔۔۔

آپ ماما سے بتا دینا وہ میرا انتظار نہ کریں۔۔۔۔

منہال مدیحہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اوک بھائی میں ماما کو بتا دونگی۔۔۔۔۔

آپ اپنا بہت بہت خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔

مدیحہ نے منہال کو اپنا خیال رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اوک آپ بھی اپنا اور ماما کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔۔

منہال یہ بول کر اپنے روم سے نکلتا ہوا باہر گیراج میں آگیا جہاں پر اُسکا ڈرائیور اُسکا

بہت دیر سے ویت کر رہا تھا۔۔۔۔۔

منہال ابھی اپنی بڑی سی گاڑی کے پاس گیا ہی تھا۔۔۔۔

جب اُسکا موبائل وائبریٹ ہوا اُسنے اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر دیکھا جہاں پر

صرفان کلنگ لکھا ہوا جگمگا تا تھا۔۔۔۔

منہال نے کل اٹینڈ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

السلام و علیکم !!!!

دوسری طرف سے صرفان چہکتے ہووے بولا

وعلیکم السلام میرے بھائی !!!!

اب کیسے ہو؟؟؟؟

کیوں مجھے کیا ہوا؟؟؟؟؟

منہال نے حیرانی سے صرفان سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

بھائی بلڈ دیا تھا نہ تو اس لیے پوچھ لیا۔۔۔۔۔

صرفان دوسری طرف سے معصومیت سے بولا۔۔۔

ہاں!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تو بلکل ٹھیک ہوں!!!

لیکن تم یہ بتاؤ اب وہ لڑکی کیسی ہے؟؟؟؟

میرا مطلب اب اُسکی طبیعت کیسی ہے؟؟؟؟

منہال نے صرفان سے اس لڑکی کی طبیعت کا پوچھا۔۔۔

MS

یار وہ اب بلکل ٹھیک ہے۔۔

اُسکا آپریشن بھی سکسیسفل رہا ہے۔۔۔

بس ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اسکو پرائیویٹ روم میں منتقل کیا ہے۔۔۔۔

اچّھا!!!

منہال ایک لفظی جواب دے کر خاموش ہو گیا۔۔۔۔

جس خاموشی کو صرفان توڑتے ہووے بولا۔۔۔۔

منہال آج تیرے پاس وقت ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

کیوں؟؟؟؟

منہال نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

یار بہت دن ہو گئے ہم دونوں کو آؤٹنگ پر گئے ہوئے۔۔۔۔

اور میرا دل تیرے ساتھ اؤٹنگ پر جانے کو کر رہا ہے۔۔۔

اس لیے ہی میں نے تجھ پر فون کیا ہے۔۔۔۔۔

صرفان نے منہال سے کہا۔۔۔۔

نہیں ابھی تو میں شوٹنگ پر جانے کو تیّار کھڑا ہوں۔

بلکہ ابھی کار میں بیٹھ نے ہی والا تھا۔۔۔

لیکن شیری تُجھے تو پتہ ہی ہیں میر اشیڈیول کا

مجھے بلکل بھی ٹائم نہیں مل رہا ہیں۔۔۔۔

میں چاہیے کر بھی ٹائم نہیں نکال پا رہا ہوں۔۔۔

ابھی مدیحہ کی بھی مجھ سے یہی شکایت تھی۔۔۔۔۔

اُسکو بھی ابھی میں منا کر آرہا ہوں۔۔۔۔

اور اب تیری کال۔۔۔

منہال نے بیبسی سے صرفان کو کہا۔۔۔۔

صرفان بولا اچّھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

پھر کبھی چلے گے۔۔۔۔

تو جا اپنی شوٹنگ پر تُجھے لیٹ ہو رہا ہو گا نہ۔۔۔۔۔

نہیں ابھی لیٹ تو نہیں ہو رہا ہوں۔۔۔۔

شوٹنگ تو گیارہ بجے شروع ہو گی۔۔۔۔۔۔

منہال نے صرفان کو بتایا۔۔۔۔۔

منہال کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ بولا۔۔۔۔

شیری تو ایک کام کر آج میرے ساتھ شوٹنگ پر چل وہیں پر بریک میں ہم دونوں ٹائم سپیڈ بھی کر لینگے۔۔۔۔

اوہ بھائی !!!

یہ مشورے اپنے پاس ہی رکھ مجھے کوئی شوق نہیں ہے رات کو اُلو کی طرح جاگنے کا۔۔۔

بس تو ہی بن اُلو سمجھا۔۔۔۔

صرفان نے منہال سے کہا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میں تو تیرا اوٹنگ بنانے کا انتظام کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اب جب تُجھے پسند نہیں آرہا ہے تو رہنے دے۔۔۔۔۔۔۔

اچّھا چل کل بات کرتے ہیں۔۔۔۔

میں اب جا رہا ہوں۔۔۔

منہال نے صرفان سے بولتے ہووے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔۔۔

اور اپنی گاڑی کے پاس جا کر ڈرائیور سے بولا۔۔۔۔۔

بلال آج میں اکیلا ہی جا رہا ہوں۔۔۔۔

تم نہیں جاؤ گے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

اس لیے تم جاؤ۔۔۔۔۔

O ok sir...

بلال نے منہال کو ڈرتے ہوئے اوک بولا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

منہال کار کا گیٹ کھولا اُس میں بیٹھ کر شوٹنگ کے لیے روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماضی۔۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ(سللو) گھر چھوڑ کر آ تو گیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن اُسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کی وہ کہاں پر جائے۔۔۔۔۔

وہ بس اسٹینڈ پر بیٹھا ہوا آنے جانے والے مسافروں کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اُسکی یہاں پر بیٹھے ہوئے ایک گھنٹے سے بھی زیادہ وقت ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن اُسکو کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

کہ وہ کہاں پر جائے؟؟؟؟؟

کس سے ہیلپ مانگے؟؟؟؟

وہ ابھی سوچ ہی رہا تھا جب اسے دو لڑکے جو اُسکی ہی ہم عمر تھے انکو بات کرتے ہوئے

سنا وہ لڑکے آپس میں بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

سلمان انکی بات سننے کے لئے انکے قریب جا کر کھڑا ہو گیا اور غور سے انکی باتوں کو سن

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

نے لگا۔۔۔۔۔

جو لڑکا لیفٹ ہند سائڈ چیئر کے پاس کھڑا تھا اُسنے دوسرے لڑکے سے کہا۔۔۔۔۔۔

روحان میرے بھائی تو ٹینشن مت لے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

اللہ پر یقین رکھ اللہ کبھی اپنے نیک بندوں کو مایوس نہیں کرتا۔۔۔۔

جس لڑکے کا نام روحان تھا وہ بولا۔۔۔۔

ہاں شفان تو ٹھیک بول رہا ہے مجھے اللہ پر بہت یقین ہے وہ کبھی مجھے مایوس نہیں ہونے دے گا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن شفان مجھے ڈرّ ہے کہ اگر میں اس بار فیل ہو گیا تو بابا کو کیا جواب دونگا۔۔۔۔۔

بابا تو ویسے ہی مجھ سے خفا رہتے ہیں۔۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا روحان کچھّ بھی نہیں۔۔۔

کیسے بھی ماں باپ ہو لیکن وہ اپنے بچوّں سے بے انتہا محبّت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

شفان نے روحان کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

چل ٹھیک ہے میرے بھائی سچ میں تو نے میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا۔۔۔۔۔۔۔

روحان نے جانے کی اجازت مانگتے ہووے شفان سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

شفان نے روحان سے گلے ملتے ہووے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روحان زندگی میں اگر تُجھے کبھی بھی کہیں پر بھی ضرورت پڑے تو بے جھجھک ہو کر مجھے آواز دینا تیرا یہ دوست ہمیشہ تیرے ساتھ دیگا۔۔۔۔۔۔۔۔

اوک اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں چلے گئے تھے لیکن سلمان شاہ کو راستہ بتا گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ کو وہ دن یاد آنے لگا۔۔۔

جب اُسکے اسکول میں سپورٹس کی وجہ سے مخالف ٹیم سے لڑائی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہوا یہ تھا۔۔

اسکول میں سپورٹس ڈے منایا جا رہا تھا دوسرے اسکول کے بچّے بھی انکے اسکول میں کمپیٹیشن میں حصّہ لیے کر آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ بھی کبڈی کھیل کے ایک ٹیم کا کیپٹن تھا۔۔۔۔۔

جب وہ لوگ کبڈی کھیلنے کے لیے تیار ہو رہے تھے جب مخالف ٹیم بھی تیار ہونے کے لیے سپورٹس روم میں آئی۔۔۔۔۔۔

اور آتے ہی ان لوگوں نے سلمان شاہ کی ٹیم کو لوزر کہہ کر پکارنے لگے۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ کو غصّہ آنے لگا۔۔۔۔۔۔

سلمان نے غصے میں آکر وہاں پر رکھا واٹر جگ کو ہاتھ مار کر زمین پر گرا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

جو مخالف ٹیم تھی جگ کو ایسے زمین پر دیکھ کر خاموش ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ غصے میں آکر مخالف ٹیم کے کیپٹن سے جا کر وارننگ دیتے ہووے بولا

۔۔۔۔۔۔۔

آئندہ اگر تم میں سے کسی بھی شخص نے بنا ہار جیت ہووے کبھی کسی کو بھی لوزر کہا نا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ کا وارننگ کا ایسا انداز تھا کی وہ سامنے والے کو ابھی زمین میں گاڑ دیگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک پل کے لیے تو مخالف ٹیم کے کیپٹن کو بھی ڈر سے لگنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اپنے ڈر پر الدہی قابوں پاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

نہیں تو کیا کر لے گا ہاں؟؟؟؟؟

مجھے مارے گا۔۔

ارے

تو مجھے اپنے بُرا ہونے کی دھمکی دے رہا ہے۔۔۔۔۔۔

تو مجھے نہیں جانتا ہے۔۔۔

میں کس کی اولاد ہوں؟؟؟؟؟

سلمان شاہ اُسکی بات درمیان میں ہی کاٹتے ہوئے بولا۔۔۔

اوئے۔۔۔۔۔

تو جس کسی کی بھی اولاد ہے۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن اپنے بارے میں سنے گئے یہ الفاظ ہم میں سے کوئی بھی

شخص برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔

سمجھے۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ یہ بول کر وہاں سے جانے ہی لگا تھا جب پیچھے سے کسی نے سر میں کوئی بھاری سی چیز ماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پورے سپورٹس روم میں شور مچ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر جو سلمان کے لیے فریش واٹر لینے گیا تھا سپورٹس روم کے سامنے بھیڑ کو دیکھ کر گھبراتے ہووے سپورٹس روم کی طرف دوڑ لگادی۔۔۔۔۔۔۔

جب جہانگیر سپورٹس روم میں گیا۔۔۔۔

تو اُسنے وہاں جاکر دیکھا کی اُسکا جان سے پیارا دوست جیسا بھائی خون سے لتھ پتھ اوندھے منہ پڑا ہے۔۔۔

اُسکے سر سے کافی بلڈ بہہ رہا تھا۔۔۔۔

جہانگیر سلمان کو پکارتا ہوا اُسکے پاس آیا۔۔۔۔۔

سلمان!!!

سلمان میرے بھائی تُجھے کچھّ نہیں ہو گا میں ابھی

تُجھے ہسپتال لے جاتا ہوں۔۔۔۔۔

جہانگیر نے جلدی سے دو شخص کی مدد سے سلمان کو ہسپتال میں ایڈمٹ کرایا۔۔۔۔۔

اور احسان انکل کو کال کر کے ہسپتال جلدی آنے کو کہا۔۔۔۔

اور جا کر سلمان کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔

سلمان کے سر میں زیادہ چوٹ نہیں آئی تھی۔۔۔۔

معمولی سی چوٹ تھی۔۔۔۔۔

سلمان کو ڈاکٹر نے نیند کی دوائی دے کر سلایا ہوا تھا جہانگیر سلمان کے پاس سے اٹھ کر

ڈاکٹر سے ملنے ہی جا رہا تھا جب اُسنے احسان انکل کو پریشان سے اپنی ہی طرف آتے

ہووے دیکھا۔۔۔۔۔

جہانگیر جلدی سے احسان انکل کے پاس جا کر انکو سلام کی۔۔۔۔

السلام و علیکم انکل....

وعلیکم السلام بیٹا!!!!

احسان انکل نے پریشان ہوتے ہوئے جہانگیر کی سلام کا جواب دیتے ہوئے جہانگیر سے پوچھا۔۔۔

بیٹا سلمان کہاں ہیں؟؟؟؟؟

انکل آئے میرے ساتھ۔۔۔۔

جہانگیر نے احسان صاحب کو سلمان کے پاس چھوڑ کر ڈاکٹرز سے دوائی کا پرچہ لینے چلا گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب تک وہ دوائی کا پرچہ لیے کر دوائی لینے سٹوری پر گیا اور وہاں سے دوائی لے کر واپس آیا اسکو یہ کام نبتانے میں قریب ایک گھنٹے سے زیادہ وقت لگ گیا تھا۔۔۔

جب وہ واپس آیا تو سلمان نیند سے بیدار ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر نے سلمان کو ایک نظر دیکھ کر غصے سے منہ بُھلاتے ہوئے دوائی کا شاپر ایک طرف رکھ کر واپس روم سے باہر جانے لگا۔۔۔۔۔

جب اُسے سلمان نے آواز دی۔۔۔

جاہو!!

کہا جا رہے ہو؟؟؟؟

جہانگیر بنا پیچھے مڑے بولا۔۔۔۔۔

تم سے مطلب۔۔۔۔

میں کہیں پر بھی جاؤ؟؟؟؟

مجھ سے مطلب نہیں ہو گا تو کس سے ہو گا؟؟؟؟

سلمان نے بھی اسکو اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

اور جہانگیر کی یہی تک بس تھی۔۔۔

جہانگیر سلمان کے پاس آکر اُسکے گلے لگتے ہوئے روتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

میں نے تُجھے کتنی بار منا کیا ہے کی تو کسی سے بھی پنگے مت لیا کر لیکن تو میری نہیں سنتا

۔۔۔

دیکھ لیا نہ تو نے نتیجہ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|...|Poetry|Interviews

اگر تُجھے کچّھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا؟؟؟؟؟

جہانگیر سلمان سے الگ ہوتے ہووے سلمان کو ایک مقّہ رسید کرتے ہووے

بولا۔۔۔۔۔

آآآآں....

سلمان کرّاہتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اوئے بھائی ابھی تی تو میری فقر میں زمین آسمان ایک کرنے کو تیار تھا اب تو ہی اپنے ان

ظالم ھاتوں سے مارنے کو تیار ہو۔۔۔۔۔۔۔

اور کیا کرو؟؟؟

جب تو کیسی کی نہیں سنتا تو تیرا یہ روز مرہ کا ڈراما ہی بند کر دیا دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔

جہانگیر غصے میں سلمان کو گھورتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

آئندہ اگر تو نے بنا میری اجازت کے کسی پتّے تک کو بھی ہلایا تو اپنا حشر دیکھ نہ

سمجھا۔۔۔۔۔

جہانگیر سلمان لو وارننگ دیتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔

اچّھا میرے بھائی بس رہنے دے۔۔۔۔

میں بلکل تھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

نہیں سلمان تجھ کو مجھ سے وعدہ کرنہ ہوگا۔۔۔۔

کہ تو کبھی بھی کوئی بھی کام بنا میری اجازت کے نہیں کروگے۔۔۔۔۔

اچّھا ٹھیک ہے !!!

لو کیا میں نے تجھ سے وعدہ۔۔۔۔

سلمان جاگیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

ہاں اب تھیک ہے۔۔۔۔

جھانگیر کو کچھ یاد آتے ہوئے پھر سے بولا۔۔۔

سلمان تُجھے مجھ سے ایک اور وعدہ کرنہ ہوگا۔۔۔۔۔

جہانگیر سلمان کرھاتوں کو پکڑتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

کون ساوعدہ؟؟؟؟

تُجھے مجھ سے یہ وعدہ کرنا ہو گا۔۔۔۔

اگر تو کہیں پر بھی چاہے کیسا بھی مشکل وقت ہو تو مجھ سے ہمیشہ اپنی دوستی اور یہ جو ہم دونوں کی محبّت ہے اسکو برقرار رکھے گا۔۔۔۔

اور ہاں اگر تُجھے کبھی ایسا لگے کی تو اب اکیلا ہیں تو اپنے بھائی کے پاس آ سکتا ہے۔۔۔۔۔

میں تیرے ساتھ ہمیشہ سے تھا۔۔۔۔

ہمیشہ سے ہوں۔۔۔۔۔۔

اور ہمیشہ ہی رہو نگا۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر تو ایسی باتیں کیوں کر رہا ہے؟؟؟؟؟

اس میں بھی کوئی وعدہ لینے والی بات ہے؟؟؟؟

ہماری محبّت کسنے بانٹی؟؟؟

ہم دونوں بھائی تو اس محبّت کی سانجھ دار ہیں۔۔۔۔

اور اگر میں کبھی پریشانی میں ہوتا ہوں تو تو ہی تو ہی تو ہیں۔۔۔۔

جو میرا ہمیشہ ساتھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

تو پھر تُو ایسے کیوں بول رہا ہے؟؟؟؟

سلمان نے جہانگیر سے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں بس میں تو ایسے ہی بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔

جہانگیر بات کو بدلتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اچّھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھئی مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔۔۔

اس قید میں سے کب آزادی ملے گی۔۔۔۔

یا پھر۔۔۔۔

مجھے بھی 1947 کی طرح۔۔۔۔۔۔

آزادی کے لیے اوّج اٹھانی پڑے گی۔۔۔۔۔

سلمان جہانگیر کا موڈ فریش کرنے کے لیے چٹکُلا چھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہاں کیو نہیں بھی ابھی ہم تمہیں آزادی دلاتے ہیں۔۔۔۔۔

جہانگیر نے بھی اُسکی بات کا جواب اسی کے انداز میں دیا۔۔۔۔

پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر کھا کا گا کر ہنس پڑے۔۔۔۔۔۔

سلمان شاہ کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر گالوں پر اپنا نشان چھوڑ گئے۔۔۔۔۔

اُسنے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے اور اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر جہانگیر کو کال ملائی۔۔۔۔

جو کچھ وقفہ بعد اٹھا کی گئی۔۔۔۔

السلام وعلکم سلمان نے جہانگیر کو سلام کرتے ہووے بولا۔۔۔۔۔

جہانگیر نے بھی سلمان کی سلام کا جواب دیتے ہوئے فقر مندی سے سلمان سے پوچھا
۔۔۔۔۔

سلمان خیریت۔۔۔

سلمان نے جب جہانگیر کو اپنے لیے فقر دیکھی تو اُسکا ضبط جواب دے گیا۔۔۔۔۔

اور لڑکھڑاتی آواز میں روتے فقط اتنا ہی بولا۔۔۔۔۔

جہانگیر!!!!

سلمان میرے بھائی تو کیوں رو رہا ہے؟؟؟؟

انکل نے کچّھ کہا ہے کیا؟؟؟؟؟

اچّھا ٹھیک ہے تو یہ بتا تو کہاں پر ہے؟؟؟؟؟

میں ابھی آتا ہوں تیرے پاس!!!

پھر بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔

جہانگیر پریشان ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

م میں باندرہ بس اسٹینڈ پر ہوں!!!!!

ٹھیک ہے!!!

تو وہیں پر رہنا۔۔۔۔

میں ابھی پانچ منٹ میں تیرے پاس آتا ہوں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

جہانگیر آئی

نے اتنا بول کر کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

اور اپنی ہیوی بائک لیکر سلمان کے پاس بلکل صحیح پانچ منٹ میں موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔

سلمان نے جب جہانگیر کو دیکھا تو اُسکا ضبط جواب دے گیا۔۔۔۔

اور جہانگیر کے گلے لگ کر زار و قطار رونے لگا۔۔۔۔۔

جہانگیر جو سلمان کو اس حالت میں دیکھکر بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

اسکو ایسے اپنے گلے لگ کر اور زیادہ پریشان ہوتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔

سلمان میرے بھائی !!!!

تُ تو ایسے کیوں رو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

اچّھا!!!

تُ تو ایک کام کر چل میرے ساتھ میرے بابا کے دوسرے اپارٹمنٹ میں۔۔۔

وہاں جا کر کرتے ہیں بات۔۔۔۔۔

چل بیٹھ بائک پر۔۔

جہانگیر نے سلمان کو بولتے ہووے اس سے اُسکا سامان لے کر بائک پر باندھا اور اُسکو اپنے ساتھ لے کر اپنے بابا کے اپارٹمنٹ چلا آیا۔۔۔۔۔

جہانگیر نے پہلے سلمان کو پانی پلایا۔۔۔۔

پھر اسکو کچھّ کھیلا کر اُسکے دودھ میں نیند کی ٹیبلیٹ ملکر اسکو پلا کر باہر چلا آیا۔۔۔۔

جہانگیر کے دماغ میں الگ الگ سوال اٹھ رہے تھے۔۔۔۔

لیکن اسکو سلمان کی حالت ایسی نہیں لگی کی وہ اُسّے کچھّ پوچھ سکے۔۔۔۔۔

اس لیے ہی تو اُسنے اُسکے دودھ میں نیند کی ٹیبلیٹ ملائی تھی تاکہ وہ پر سکون ہو کر سو جائے۔۔۔۔۔

جہانگیر سلمان کو اپنے بابا کے اپارٹمینٹ میں چھوڑ کر کچھّ دیر کے لیے اپنے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

****

حال۔۔۔۔۔۔

مائشا کو ہوس آگیا تھا۔۔۔۔

اسے دوسرے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

شہزین اور شاہزیب دونوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔۔انھوں نے اللہ کا شکر اسلئے نہیں ادا کیا۔۔۔

کہ مائشا کو ہوس آیا تھا۔۔۔

بلکہ اس لیے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔۔۔

کہ اُن کی ماما بچ گئی تھی۔۔۔

بھائی!!!

میں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔

کہ اب ہمیں مائشا کو گھر لے جانے کے لیے ڈاکٹر سے بات کر لینی چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔

کب تک ہم اسکو ہسپتال میں رکھینگے۔۔۔۔۔۔

اسکے لیے اتنا ہی کافی ہے کی اُسکی جان بچا دی۔۔۔۔۔

تین دن ہو گئے ہے۔۔۔۔۔۔

اسکو ہسپتال میں لاکھوں خرچ ہو گیا ہے۔۔۔

اس مہارانی پر۔۔۔۔

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتا۔۔۔۔۔۔

کہ آخر یہ کیا ثابت کرنا چاہتی ہے ؟؟؟؟

کہ ہم اس پر بہت ظلم کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ تو اچھا ہوا کی یہ ہسپتال صرفان کے بابا کا ہے۔۔۔۔۔

جو ہمیں کچھ نہیں کہا گیا۔۔۔۔۔

نہیں تو سب سے پہلے مریض کو ایڈمٹ کرنے سے پہلے اس کیس میں پولیس انکوئری ہوتی ہے۔۔۔۔۔

شاہزیب نے اپنی دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے ہر لفظ کو چبا چبا کر بولا۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک بول رہے ہو!!!!!!

شاہزیب اس لڑکی نے تو ہمارے ناک میں دم کر رکھا ہے۔۔۔۔۔۔

جب سے اس مہارانی کو چچا جان ہمارے حوالے چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اللہ کو

پیارے ہووے ہے۔۔۔۔۔۔۔

جو اس لڑکی نے کوئی بھی کام ڈھنگ سے کیا ہو۔۔۔۔۔

شہزین کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

جاؤ شاہزیب صرفان سے بات کرو۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مائشا کو کب تک ڈسچارج کرینگے؟؟؟؟؟

اس مہارانی کے لیے۔۔۔۔۔

اب مجید مجھ میں یہاں روکنے کی ہمت نہیں ہے۔۔۔۔۔

اور ان تین دنوں میں ہمارے بزنس کو بہت لاس ہوا ہے۔۔۔۔

اب مجید میں اور لاس افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔۔ سمجھ رہے ہو نہ میری بات۔۔۔۔۔۔

شہزین نے شاہزیب کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اوکے بھائی!!!!

میں ابھی بات کرتا ہوں جا کر۔۔۔۔۔

شاہزیب یہ بول کر صرفان سے بات کرنے چلا گیا۔۔۔

****

منہال کار میں بیٹا ٹریفک کھلنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔

ا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سکو وہاں پر کھڑے ہوئے پانچ منٹ سے بھی زیادہ وقت گزر گیا تھا۔۔۔۔

پر یہ ٹریفک کھلنے کا ہی نام لے رہا تھا۔۔۔۔

منہال کار اسٹیئرنگ پر ہاتھ جمائے ادھر اُدھر نظر دوڑا رہا تھا۔۔۔

تبھی اُسّے سامنے سے دو کپل آتے ہوئے دکھائی دیے۔۔۔۔۔

شاید وہ یونیورسٹی سٹوڈینٹ تھے۔۔۔۔۔

منہال نے خود سے ہی اندازہ لگایا۔۔۔۔

وہ دونوں۔شاید کسی بات پر جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

منہا کو ان دونوں میں اپنا ہی عقس نظر آنے لگا۔۔۔۔

جیسے وہ اور جیا ہے وہ بھی تو بلکل ایسے ہی کرتے تھے یونیورسٹی سی آتے ہووے۔۔۔۔

کبھی کبھی تو وہ دونوں اپنی کار کو کہیں پارکنگ میں۔کھڑی کر کے پیدل ہی شیر سپاٹے کرنے نکال جاتے تھے منہال کو اپنا ماضی یاد آتے ہی بے اختیار دو موتی آنکھوں سے ٹوٹ کر گرے۔۔۔۔

وہ اپنے ماضی میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا۔۔۔کہ اُسّے اپنے آس پاس ہونے والی کیسی بھی چیز کا علم نہیں رہا۔۔۔۔

تبھی کسی نے رائٹ ہینڈ سائڈ سے اُسکی کار مند کی کھڑکی کا شیشہ نوک کیا۔۔۔۔۔

ٹک ٹک..........

ٹک ٹک ٹک..........

ایک نہیں دو نہیں بلکہ کئی بار نوک کیا۔۔۔۔۔۔

لیکن اُسّے کچھّ بھی نہیں سنائی دیا۔۔۔۔۔۔

سنہ توتب۔۔۔۔۔۔

جب اُسے اپنے آس پاس سے کار کے ہارن کی آوازاپنے چاروں طرف سے سنائی دینے لگی۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک دم اپنے ماضی سے بیدار ہوتے ہوئے

اپنے آس پاس نظر دوڑائی۔۔۔۔

یہ کیا؟؟؟؟؟

منہال نے خود سے پوچھا۔۔۔۔

شاید۔وہ ابھی بھی صحیح سے اپنے ماضی سے باہر نہیں نکلا تھا۔۔۔۔۔

ایک بار پھر سے کسی نے اُسکی کھڑکی نوک کی۔۔۔۔۔۔

ٹک ٹک.......

ٹک ٹک ٹک ٹک...........

منہال نے اپنے رائٹ ہینڈ سائڈ پر دیکھا۔۔۔۔

منہال نے کھڑکی کا شیشہ نیچے کیا اور وہیں سے پوچھا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟؟؟

ارے بھائی اتنی دیر سے ٹریفک کھولا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

اور آپ ہے کی بنا وجہ کے یہاں روڈ کے درمیان ٹریفک لگانے کھڑے ہو گئے

ہے۔۔۔۔۔

وہ آدمی منہال کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

س سوری بھائی !!

میں ابھی ہٹاتا ہوں اپنی کار کو۔۔۔۔۔

آئی ایم ریالی ٹو سوری اگین۔۔۔۔۔

منہال نے شرمندگی سے اس آدمی کی دیکھتے ہووے کہا۔۔۔۔۔۔

اور اپنی کار آگے بڑھالی۔۔۔۔۔۔

ایک بار پھر وہ اپنے ماضی میں کھونے لگا تھا اسے رہ رہ کر اپنا ماضی آج بہت زیادہ پریشان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اُسنے کار ایک سائڈ کھڑی کی اور اسٹیئرنگ سے ماتھا ٹیک کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

یااللہ!!!!!

میرا یہ درد تو کب ختم کریگا۔۔۔۔۔۔۔

اے میرے مولا کوئی تو ہو گا ایسا۔۔۔۔۔۔۔۔

جو میرے اس درد کو بانٹ سکے۔۔۔۔۔۔

میں بہت تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔

منہال کے دل نے خود سے باتیں شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔

منہال نے اسٹیئرنگ سے سر اٹھایا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قرب سے اپنے آپ پر مسکرانے لگا۔۔۔۔۔

جیا تم نے مجھے کسی بھی قابل نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔

مجھے اب اپنے آپ سے بھی نفرت ہونے لگی ہے۔۔۔۔۔

مجھے تم نے اس غلطی کی سزا سنائی جو میں نے کبھی کی ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

منہال خود سے بڑبڑاتے ہووے اپنے دل کو کشوروار ٹھرانے لگا۔۔۔۔۔

تبھی دل نے آواز اٹھائی۔۔۔۔۔

منہال تم مجھے قصوروار کیسے ٹھہرا سکتے ہو؟؟؟

تمہارا ہی دماغ سوچتا تھا نہ اسکو دن رات۔۔۔

میں نے تو کبھی اُسے اپنے اندر بسایا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

نہیں!!!

منہال دل سے بولا۔۔

اگر تم نے کبھی اسکو سوچا نہیں تھا تو اس میں اتنی چبھن کیسی؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں اتناد کھ رہا ہے؟؟؟؟

منہال یہ اس لیے دکھ رہا ہے کیونکہ کبھی کبھی دماغ سے لیے ہر فیصلے غلط بھی ہوتے ہے۔۔۔۔۔

جب کہیں پر طوفان آتا ہے تو وہ ایک ہی جگہ کو تھوڑی تحس نحس کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ تو اپنے آس پاس جوڑی ہر چیز کو برباد کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔

ایسا ہی تمہارے ساتھ ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ جو تمہاری زندگی میں طوفان آیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ بس تمہاری زندگی میں ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔

بلکہ تم سے جڑے ہر اس شخص کی زندگی میں آیا تھا جو تم سے بے انتہا محبّت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

اب تم اپنے بابا کو ہی دیکھ لو۔۔۔۔۔۔۔

ان پانچ سالوں میں تمہارے بابا تم سے کتنے بدگمان ہو کر رہ گئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اب تم مجھے قصوروار ٹھہرا رہے ہو۔۔۔۔۔۔

اور تم۔۔۔

تم نے تو کبھی میری سنی ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔

میں تمہیں بار بار پکارتا رہا۔۔

نہیں منہال !!!!

تم اس لڑکی کی باتوں میں مت آنا۔۔۔۔۔۔

یہ دھوکے باز ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن تم نے ہر بار کی طرح اُس بار بھی اپنے دماغ کو مجھ پر ترجیح دی تھی۔۔۔۔۔

اب بھگتوں۔۔۔۔۔

منہال کے دل نے جیسے منہال کو آئنہ دکھایا تھا۔۔۔۔۔

منہال یہ تمہیں مجھ سے بدگمان کرنا چاہ رہا ہے۔۔۔۔۔

اب منہال کے دماغ نے بھی اپنی پیشکش رکھنی ضروری سمجھی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں منہال ایسا کچھ بھی نہیں ہی میں تمہیں وہ بتا رہا ہوں جو سچ ہے۔۔۔۔۔۔

منہال کا دل بولا۔۔۔۔

نہیں منہال یہ تمہیں بہلا رہا ہے۔۔۔۔۔

منہال کا دماغ بولا۔۔۔۔۔۔۔

دل اور دماغ کی آپس میں جنگ شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

منہال کا درد سر کرنے لگا پورا بدن پسینے پسینے ہونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

منہال کے اندر گھٹن حد سے زیادہ بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جب منہال کی برداشت سے باہر ہوا تو منہال چلا اٹھا۔۔۔۔۔۔۔

بس س س س س س س!..................

بس کرو۔۔۔۔

میں پہلے ہی بہت درد میں ہوں!

اب مزید مجھ میں درد سہنے کے ہمت نہیں ہے۔۔۔۔۔

منہال نے دوسرے اطراف میں گردن موڑتے ہووے کہا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہاں تو کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

منہال نے خود کو ریلیکس کرنے میں تھوڑا وقت لیا۔۔۔۔

پھر خود کو ریلیکس کرتے ہووے گاڑی روڈ پر دوڑا دی۔۔۔۔۔۔

ماضی سے نکلنے کے لیے۔۔۔۔۔۔

ریڈیو اون کرنے کو ترجیع دی۔۔۔۔۔۔

منہال نے جیسے ہی ریڈیو اون کیا۔۔۔۔۔۔

مشہور (دامیہ فاروق) کی اواز میں۔۔۔۔

گانا۔۔۔۔۔

کبھی روگ نہ لگانا پیار کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جل جائے گا دل کا سارا جہاں۔۔۔۔۔

لوگوں میں بچی ہے وفا کہاں۔۔۔۔۔۔

کیا بھروسہ کرنا جھوٹے یار کا۔۔۔۔۔۔۔

سنبھل سنبھل کے چلنا دکھ مت لینا۔۔۔۔۔۔

پیار نہ کرنا دل نہیں دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پیار، محبّت، عشق، وفا سب جھوٹی باتیں ہیں۔۔۔۔۔۔

جہاں دن ہیں اُجڑے اُجڑے سونی سونی راتیں ہیں۔۔۔۔

کبھی روگ نہ لگانا پیار کا۔۔۔۔

جل جائے گا دل کا سارا جہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دامیہ فاروق

اس سونگ جو سن نے کے بعد اسے رہ رہ کر اُسکے ماضی اور کی یاد اور آنے لگی۔۔۔۔۔

اُسنے جلدی سے ریڈیو بند کیا۔۔۔۔

اور کار کی اور سپیڈ بڑا کر اسٹوڈیو جلدی جانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔

وہ ابھی کچھّ ہی دور چلا تھا۔۔۔۔

جب اُسکے موبائل کی رنگ ٹون بجی۔۔۔۔۔۔

ٹن ٹناٹن.............

ٹن ٹناٹن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اُسکا موبائل جور جور سے چلا کر چپ ہو گیا۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے وال کو آج بلکل بھی رحم نہیں اہم رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

موبائل پھر سے بجنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ٹنہ ٹن ن ن ن ٹن۔۔۔۔۔۔

اب کی بار منہال نے غصے سے موبائل کو اٹھایا۔۔۔۔۔

بٹن پریس کیا۔۔۔۔۔۔

اپنے غصے سے بھری بھاری مغرور آواز میں دھاڑتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو!!!!!

دوسری طرف اُسکی سیکرٹری یاسمین تھی۔۔۔۔

اس نے منہال کی آواز سنتے ہی ڈر سے کام نے لگی۔۔۔۔

ہیں بھی کوئی یہ ایسے ہی دماغ کھپانے کے لیے فون ملاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

منہال پھر سے غصّے میں دھاڑتے ہووے بولا۔۔۔

س س سر!!!

م مم میں یاسمین!!!

کیا مم میں لگا رکھی ہیں؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولنا نہیں آتا کیا؟؟؟؟؟

منہال غصّہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہاں بولوں۔۔۔۔۔

کیوں فون کیا ہے؟؟؟؟؟؟

منہال اپنے غصّے کو قابو میں کرتے ہووے بولا۔۔۔۔۔۔

سر آج کی شوٹنگ کینسل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔

کیونکہ ڈائریکٹر نے کہا ہے۔۔۔۔۔

وہ بول رہے ہیں کہ شوٹنگ دو دن بعد شروع کی جائیگی۔۔۔۔۔

یاسمین نے ایک ہی سانس میں منہال کو ساری بات بتادی۔۔۔۔

کیا یا یا یا؟؟؟؟؟؟

اور تم اب بتارہی ہو؟؟؟

منہال نے یاسمین کو ڈانٹتے ہووے کہا۔۔۔۔۔۔

س سر ڈائریکٹر سر نے ابھی بتایا ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے!!!!!

منہال نے کھٹاک سے فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔

اور فون کو غصے سے دیش بورڈ پر پٹک کے کار صرفان کے ہسپتال کی طرف موڑ لی۔۔۔۔۔۔۔۔

منہال نے کار ہسپتال کے باہر جا کر کھڑی کی۔۔۔

اور صرفان کو کال ملائی۔۔۔۔۔

جی دوسری طرف سے ایک ہی بیل میں اٹھا کی گئی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

السلام علیکم !!!

منہال نے سلام کرتے ہوئے صرفان سے کہا۔۔۔

شیری باہر آؤ میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں !

دوسری طرف سے۔۔۔

صرفان نے منہال کی سلام کا جواب دیتے ہوئے پریشان سے بولا۔۔۔

کیوں ؟؟

تم تو شوٹنگ پر گئے تھے نہ ؟؟؟؟

سب ٹھیک تو ہے میرے بھائی۔۔۔۔۔

اور تو مجھے یوں اچانک باہر کیوں بولا رہا ہے ؟؟؟؟؟

ہاں میں بلکل ٹھیک ہوں !!

اور آج کی شوٹنگ کینسل ہو گئی ہے۔۔۔۔

اس لیے سوچا۔۔۔۔۔

تمہاری فرمائش ہی پوری کر دوں !!

اچھا!!!

لیکن منہال مجھے ابھی دس منٹ لگے گے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

تم ایسا کرو تم ہی اندر آجاؤ۔۔۔۔۔

نہیں میں نہیں اہم سکتا اندر۔۔۔۔

تُجھے تو پتہ ہی ہے کی اگر میں بنا کیپ اور بنا ماسک کے باہر نکلا بھی تو میرے آس پاس

کتنی عوام اکھٹا ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

جو مجھے بلکل بھی پسند نہیں ہے۔۔۔۔

اور ویسے بھی میں اس وقت یہ بھیڑ برداشت کر سکتا اس لیے تو ہی آجا باہر۔۔۔۔۔۔

میں تیرا ہسپتال پارکنگ میں پیچھے کی طرف انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔

منہال نے صرفان سے کہا

ٹھیک ہے!!!!

تو پانچ موٹی انتظار کر میں ابھی آیا۔۔۔۔۔

صرفان نے منہال کی بات کو سمجھتے ہووے منہال سے بولا۔۔۔۔۔

اوک!!!!

منہال نے یہ کہ کر فون کاٹ دیا۔۔۔۔

جاری ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews